صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11 دسمبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 11 دسمبر 2015ء 28 صفر 1437 ہجری 11 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 281

شیطانی وساوس کا علاج

حضرت ابوبکرؓ سے ایک دفعہ حضرت عثمانؓ نے کہا ’’کاش! میں نے نبی کریم ﷺ سے یہ مشکل سوال دریافت کرلیا ہوتا کہ شیطانی وساوس کا کیا علاج ہے۔‘‘ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا ’’میں نے نبی کریمؐ سے یہ سوال پوچھا تھا اور آپؐ نے فرمایا تھا کہ کلمہ توحید پڑھ کر اس پر قائم ہوجانا ہی ایسے وساوس کا علاج ہے۔‘‘ (مسند احمد جلد 1 ص 8)

ایک اور موقع پر فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے ’’تمہیں کلمہ اخلاص (یعنی شہادت توحید) اور ایمان باللہ سے بڑھ کر کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔‘‘ (مسند احمد جلد 1 ص 8)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دُعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دُعا کے آداب بھی بتا دیئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دُعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دُعا نماز ہی میں ہوتی ہے؛ چنانچہ اس دُعا کو اللہ تعالیٰ نے یوں سکھایا ہے۔ الحمد لله ...... یعنی دُعا سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جاوے۔ جس سے اللہ تعالیٰ کے لیے روح میں ایک جوش اور محبت پیدا ہو، اس لئے فرمایا۔ الحمد لله سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ رب العالمین۔ سب کو پیدا کرنے والا اور پالنے والا۔ الرحمن۔ جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا ہے۔ الرحیم۔ پھر عمل پر بھی بدلہ دیتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دیتا ہے۔‘‘

(ارشاد فرمودہ 5۔اپریل 1902ء)

’’دعا میں بھی جب تک سچی تڑپ اور حالت اضطراب پیدا نہ ہو تب تک وہ بالکل بے اثر اور بیہودہ کام ہے۔ قبولیت دعا کے واسطے اضطراب شرط ہے۔‘‘ (ارشاد فرمودہ 26 فروری 1908ء)

’’یادرکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے اس لئے دُعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی۔ پس چاہئے کہ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نہایت تضرّع اور زاری وابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے۔ اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ جب انتہائی درجہ اضطرار کا پیدا ہوجاتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی بات نہیں بلکہ ایک عظیم الشان حقیقت ہے بلکہ سچ تو یہ ہے کہ جس کو خدائی کا جلوہ دیکھنا ہو اُسے چاہئے کہ دعا کرے۔‘‘

(ارشاد فرمودہ 6 مارچ 1904ء)

’’دعا جب قبول ہونے والی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں ایک جوش اور اضطراب پیدا کر دیتا ہے اور بسا اوقات اللہ تعالیٰ خود ہی ایک دعا سکھا تا ہے...... خدا تعالیٰ اپنے راستباز بندوں کو قبول ہونے والی دعائیں خود الہاماً سکھا دیتا ہے۔‘‘ (ارشاد فرمودہ 15 جنوری 1902ء)

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

(از حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)

آئندہ کیلئے 30 نومبر 2016ء تک مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

1۔ محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب
2۔ محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب
3۔ محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب
4۔ محترم نواب منصور احمد خان صاحب
5۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب
6۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
7۔ محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب
8۔ محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
9۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب
10۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب
11۔ محترم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب
12۔ محترم سید مبشر احمد ایاز صاحب
13۔ محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
14۔ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
15۔ محترم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ
16۔ محترم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
17۔ محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب
18۔ محترم شیخ کریم الدین صاحب
19۔ محترم ظفر اللہ خان طاہر صاحب
20۔ محترم خواجہ ایاز احمد صاحب
21۔ محترم اسفند یار منیب صاحب
22۔ محترم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب
23۔ محترم اللہ بخش صادق صاحب
24۔ محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب
25۔ محترم شبیر احمد ثاقب صاحب

ان کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت انگلستان اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے۔

اس مجلس کے صدر محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب اور سیکرٹری محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ہوں گے۔

اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

تقسیم اسناد جامعہ احمدیہ جرمنی سے حضور انور کا خطاب

17۔اکتوبر 2015ء سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطاب کب اور کس موقعہ پر فرمایا؟

ج: حضور انور نے یہ خطاب مورخہ 17۔اکتوبر 2015ء کو جامعہ احمدیہ جرمنی کی پہلی فارغ التحصیل مربیان کلاس جو سات سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد میدان عمل میں آرہی ہے سے فرمایا۔

س: میدان عمل میں ایک مربی کی کون سی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔اس حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! میدان عمل میں آنے کے بعد آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ پہلے آپ کی بعض باتوں، بعض عمل اور بعض حرکتوں سے ایک طالبعلم ہونے کی وجہ سے صرف نظر کیا جاتا تھا۔مگر اب آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ طالبعلم تو بیشک ہیں۔لیکن ساتھ ہی آپ سے یہ توقع بھی کی گئی ہے کہ آپ اب استاد بھی ہیں۔ جو علم آپ نے حاصل کیا اور جو آئندہ حاصل کرنا ہے، اس کو آپ نے آگے پھیلانا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ قول کے لحاظ سے سب سے احسن وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے، عمل صالحہ کرتا ہے اور پھر یہ اعلان کرتا ہے کہ میں کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

س: حضور انور نے وقف زندگی کے عہد کا ذکر کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! آپ نے یہ عہد کیا ہے کہ میں تمام عمر خداتعالیٰ کی تعلیم کو پھیلانے اور اشاعت اور دعوت الی اللہ کیلئے وقف رکھوں گا اور یہ کوئی چھوٹا عہد یا معمولی عہد نہیں ہے۔آپ کو یہ بھی پتہ ہے کہ عہد کی کیا اہمیت ہے اور ہر عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا اور وہ عہد جو خداتعالیٰ سے آپ نے کیا ہے اس کو تو خاص طور پر آپ کو یاد رکھنا چاہئے اور آپ پر اس کے بارے میں پوچھے جانے کا خوف ہر وقت طاری رہنا چاہئے۔

س: ایک مربی کے اعمال کیسے ہونے چاہئیں؟

ج: فرمایا! اپنے اعمال پر نظر رکھنے کی ہر وقت ضرورت ہے۔ ان اعمال کی فہرست بنانی ہوگی، ان اوامر و نواہی کی فہرست بنانی ہوگی جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ہے۔اپنی دینی حالت کی درستگی کی طرف توجہ دینی ہوگی۔اب یہ نہیں ہوگا کہ نماز میں اگر سستی ہوگئی، نوافل میں اگر سستی ہوگئی تو کوئی حرج نہیں۔ایک مربی کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کے کام جو خالصۃً اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہوسکتے۔ جب تک کہ آپ کی توجہ نوافل کی طرف نہیں ہوتی، دعاؤں کی طرف نہیں ہوتی، نمازوں کی صحیح ادائیگی کی طرف نہیں ہوتی، نہ آپ کی تربیت میں کوئی اثر ہوسکتا ہے اور نہ آپ کی دعوت الی اللہ میں کوئی اثر ہوسکتا ہے۔

س: فرض عبادت کے ساتھ نوافل کی کیا اہمیت ہے؟

ج: فرمایا! پس جہاں تربیت کیلئے آپ کو اپنے یہ نمونے پیش کرنے ہیں کہ پانچ وقت کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے وہاں نوافل بھی ضروری ہیں۔ فرائض کی کمی کو نوافل سے پورا کرنے کا حکم ہے۔ انسان کس طرح یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ اس نے ہر قسم کے فرائض ادا کردیئے خاص طور پر وہ فرائض جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ادا کرنے کا حکم ہے؟ پھر فرائض کا معیار ایک جگہ پر قائم نہیں رہتا بلکہ ہر لمحہ اور ہر دن انسان کی علمی اور روحانی ترقی کے ساتھ وہ معیار بھی بڑھتا جاتا ہے اور پھر یہ بھی علم نہیں کہ آیا وہ معیار بڑھا بھی ہے یا نہیں؟ تو اس کے لئے کس قدر دعاؤں کی ضررت ہوگی؟ اور انسان صرف اللہ تعالیٰ کے حضور خالص ہوتے ہوئے اس کے آگے جھکتے ہوئے اپنے دن اور رات اس کی طرف توجہ رکھتے ہوئے ہی وہ دعائیں کرنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ جو کمیاں رہ گئی ہیں وہ پوری ہوجائیں۔

س: اپنی بات میں اثر پیدا کرنے کے لئے مربی کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: فرمایا! مربی کے قول وفعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔ اپنے بھی جائزے لیتے رہیں کہ جو آپ نصیحت کررہے ہیں، جو آپ تقریر کررہے ہیں، جو آپ خطبے میں لوگوں کو سمجھا رہے ہیں، کیا میں اس پر عمل کرنے کی حتی الوسع کوشش کرتا ہوں؟ کیا جو کمیاں رہ گئی ہیں ان کو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں؟ جب یہ ہوگا تو بات میں اثر بھی ہوگا۔لوگوں نے آپ کا نمونہ دیکھنا ہے۔

س: مربی کا اپنا نمونہ اچھا ہونے سے کیا ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! لوگوں نے آپ کا نمونہ دیکھنا ہے اور آپ کے نمونے سے کسی کی اصلاح بھی ہوسکتی ہے اور ٹھوکر بھی لگ سکتی ہے۔ پس لوگوں کو ٹھوکر سے بچانے کے لئے اپنے نمونے ایسے رکھیں کہ آپ پر کسی کی انگلی نہ اٹھے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ لوگ آپ کے ہر قول وفعل کو بہت گہری نظر سے دیکھتے ہیں اور دیکھیں گے۔اس لئے اپنے نمونے قائم کرنے کی کوشش کریں۔

س: جامعہ احمدیہ جرمنی کی پہلی فارغ التحصیل ہونے والی کلاس کے حوالہ سے آپ کی کی ذمہ داریاں ہیں؟

ج: فرمایا! آپ جامعہ احمدیہ جرمنی سے پاس ہونے والی پہلی کلاس ہیں۔ اس لحاظ سے بھی لوگوں کی نظر آپ پر ہوگی کہ یہ پہلی کلاس فارغ ہوئی ہے۔ دیکھیں کہ یہ میدان عمل میں کس طرح کام کرتے ہیں؟ کیا ان کی ٹریننگ ہے؟ کیا ان کا علم ہے؟ کیا ان کی تربیت ہے؟ اور پھر آپ کی حالت کو دیکھ کر جماعت پر تو حرف آتا ہی ہے لیکن اس سے پہلے آپ کی انتظامیہ پر بھی حرف آئے گا۔ پس یہ بھی یاد رکھیں کہ جہاں استاد کی عزت کا سوال ہے وہاں آپ کی ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ اپنے استادوں کی عزت کو قائم رکھنے کے لئے آپ نے میدان عمل میں بھی اپنے نمونے قائم کرنے ہیں۔اسی طرح آپ کے جو پیچھے آنے والے ہیں، ان کے لئے بھی آپ نے مثال قائم کرنی ہے، نمونے قائم کرنے ہیں۔ گویا کہ پہلی کلاس ہر لحاظ سے جسے انگریزی میں کہتے ہیں Trend Setter ہوتی ہے۔ آپ نے ہی رجحانوں کو متعین کرنا ہے۔

س: علم میں اضافہ کے حوالہ سے حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! انسان علم تو گود سے قبر تک حاصل کرتا ہے اس لئے یہ نہ سمجھیں کہ آپ نے جو کچھ جامعہ میں پڑھ لیا وہ کافی ہے۔ اس علم میں آپ نے اضافہ کرتے چلے جانا ہے۔ جامعہ میں پڑھ لینا آپ کے علم کی انتہا نہیں ہے۔ میں پہلے بھی کئی دفعہ مختلف جامعات میں کہہ چکا ہوں اور شاید آپ کو بھی کہا ہو کہ یہ سات سال تو آپ کو ٹریننگ دی گئی ہے کہ پڑھنے کے طریق کیا ہیں؟ کس طرح آپ نے پڑھنا ہے؟ کس طرح آپ نے علم میں اضافہ کرنا ہے؟ کن کن مضامین میں دلچسپی پیدا کرنی ہے؟ کون کون سے مضامین ہیں جو آپ کی تربیت میں آپ کے کام آسکتے ہیں؟ کون سے مضامین ہیں جو دعوت الی اللہ میں آپ کے کام آسکتے ہیں؟ قرآن کریم تو بہر حال ایک ایسی کتاب ہے جو تربیت کیلئے بھی اسی طرح اہم ہے جس طرح دعوت الی اللہ، اصلاح نفس، دوسروں کی اصلاح، اپنی اور دوسروں کی تربیت کیلئے بھی اہم ہے۔

س: آج کل دنیا دین کا کیا نمونہ سمجھ رہی ہے اور اس کے لئے آپ نے کیا کرنا ہے؟

ج: فرمایا! آجکل دنیا کی دین حق پر بہت زیادہ نظر ہے۔ سوال کئے جاتے ہیں کہ دین حق کی تعلیم کیا ہے؟ دین حق کیا کہتا ہے؟ آپ نے دین حق کی خوبصورت تعلیم دنیا کو بتانی ہے۔ آپ نے قرآن کریم کی تعلیم کو ہی واضح کرکے دنیا کو بتانا ہے۔ آپ نے پیار اور محبت کے نمونے کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے اور اس کیلئے پھر آپ کو دینی علم کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔ آپ جہاں بھی متعین ہوں گے وہاں کے ملکی حالات کا آپ کا علم ہونا چاہئے۔ دنیاوی حالات کا آپ کو علم ہونا چاہئے کہ کیا کچھ ہو رہا ہے اور اس کا حل کیا ہے؟ اکثر سوالات ایسے ہیں جب آپ قرآن کریم پڑھیں گے اور اس میں سے تلاش کریں گے تو قرآن کریم میں ان کا حل ملتا ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ کی سنت میں سے، آپ ﷺ کی احادیث میں سے حل ملتا ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود کے کلام میں وہ حل موجود ہے۔ تو یہ تلاش کریں اور اسی طرح علم میں اضافہ کرتے چلے جائیں۔ دنیا کے جو موجودہ حالات کے بارے میں حضرت مصلح موعود کا مہیا کردہ لٹریچر ہے، آپ کی تقاریر ہیں، خطابات ہیں، ان میں کافی موضوعات ایسے مل جاتے ہیں جن کو اگر آپ پڑھیں تو آپ کو ایک بنیادی ڈھانچہ مل جاتا ہے کہ یہ سوال اس طرح حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ کو ایک طریقہ کار وضع کرنے کا اصول مل جاتا ہے۔ پھر ان اصولوں پر آگے چل کے آپ موجودہ حالات کے مطابق اس بات کو پھیلا بھی سکتے ہیں۔ اس لئے اس کو پڑھنے کی بہت کوشش کریں۔

س: کامل فرمانبرداری کیا فائدہ دیتی ہے؟

ج: فرمایا! جب تک آپ میں کامل فرمانبرداری نہیں ہوگی، نہ آپ کے علم میں ترقی ہوسکتی ہے، نہ آپ کی عقل میں ترقی ہوسکتی ہے اور نہ آپ کو باتیں کرنے کا سلیقہ آسکتا ہے۔ بلکہ اس کے الٹ ہی ہوگا۔ تکبر بھی پیدا ہوگا اور علم سے دوری بھی ہوگی۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ کامل فرمانبرداری شاید علم کو روکنے کا باعث ہے۔ حالانکہ کامل فرمانبرداری کا مطلب یہ ہے کہ جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لئے استعمال ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کے حکموں کی تلاش کرو۔ رسول کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے رسول کے حکموں کی تلاش کرو۔ یہی چیزیں آپ کو قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود کے کلام کی طرف متوجہ کریں گی۔ پھر خلفاء کی باتوں کی طرف توجہ دیں کہ خلیفہ وقت کیا کہہ رہا ہے۔ جب یہ کامل اطاعت ہوگی تو آپ کی علم و معرفت بھی بڑھے گی۔ ورنہ تکبر ہے۔

س: کامل فرمانبردار کون ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! کامل فرمانبردار کون ہوتے ہیں؟ جیسا کہ میں نے کہا، وہی جو اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کرنے والے ہیں، رسول کی کامل اطاعت کرنے والے ہیں، خلافت کی اطاعت کرنے والے ہیں اور درجہ بدرجہ جو بھی اولوالامر ہے اس کی اطاعت کرنے والے ہیں کیونکہ اگر اطاعت اور فرمانبرداری نہیں تو پھر آپ کی تربیت نتیجہ خیز ہوسکتی ہے نہ دعوت الی اللہ نتیجہ خیز ہوسکتی ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا قبلہ ہوگا اور جب قبلے مختلف ہو جائیں تو اکائی نہیں رہتی، وحدت نہیں رہتی اور جب وحدت نہیں رہتی تو پھر نہ ہی کسی کام میں برکت پڑتی ہے نہ ہی اس کام کے نیک نتائج نکل سکتے ہیں۔ پس یہ جو بعض لوگوں کو خیال ہوتا ہے کہ شاید اطاعت ہمیں علم سے محروم کررہی ہے، اطاعت ہمیں سوچ سے محروم کررہی ہے یا اطاعت ہمیں آگے بڑھنے سے محروم کررہی ہے، یہ غلط ہے۔ اطاعت سے ہی ساری چیزیں حاصل ہوتی ہیں اور صرف اپنے لئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کو بھی آگے بڑھاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے تو یہی فرمایا ہے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ سوال یہ ہے کہ یہ

باقی صفحہ 11 پر

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

محترم عبدالوہاب آدم صاحب ایک محنتی واقف زندگی

مکرم عبدالوہاب آدم صاحب سابق امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا مغربی افریقہ احمدیت کے وہ سپوت اور بطل جلیل تھے جنہوں نے چار خلفائے احمدیت کا زمانہ پایا اور پہلے افریقن مرکزی مربی اور امیر تھے۔ آپ چونکہ برطانیہ میں بھی دینی خدمات بجا لاتے رہے ہیں اس لئے یورپ کے بھی پہلے افریقن مربی تھے۔ افریقن ممالک میں آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک بااثر شخصیت تھے آپ کو اپنی دینی خدمات کی بجا آوری کے سلسلہ میں گھانا سمیت بعض دیگر ممالک کے سربراہان مملکت سے بھی ملاقاتوں کا شرف حاصل ہوا اور انہیں آپ نے قرآن مجید جیسی عظیم الشان کتاب اور دینی لٹریچر پیش کرنے کی سعادت ملی۔

جب خاکسار جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم تھا اس وقت مجھے بھی اور میرے دیگر ساتھیوں کو بھی دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے اپنے واقفین بھائیوں سے ملاقات کے خاص مواقع میسر آئے۔ اس وقت انڈونیشیا، فجی، گھانا، نائیجیریا، تنزانیہ اور دیگر ممالک کے واقفین طالبعلم زیر تعلیم تھے اور گھانا کے دیگر طالب علموں کے ساتھ مکرم یوسف یاسین صاحب میرے کلاس فیلو تھے، وہاں سے ہی دراصل گھانا کا تعارف ہوا۔ (مکرم یوسف یاسین صاحب اس وقت گھانا ہی میں نائب امیر کے طور پر خدمات دینیہ بجا لا رہے ہیں)

محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب سے خاکسار کی ملاقات تو اس وقت تک نہیں ہوئی تھی۔ نام ضرور ان کا سنا ہوا تھا۔ جب میری تقرری گھانا کے لئے ہوئی تو ویزے میں کچھ دیر لگ گئی۔ ایک دن خاکسار ذاتی ملاقات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا ابھی تک یہاں ہی گھوم رہے ہو گھانا کیوں نہیں گئے؟ خاکسار نے عرض کی: حضور! ویزے کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو کہیں کہ وہ تبشیر سے اور وہاب صاحب سے کہہ کر ویزے کا جلدی انتظام کریں۔

جب ویزا آ گیا تو پھر حضور سے ملاقات کے لئے گئے، ہم تین مربیان تھے، خاکسار کے ہمراہ مکرم حمید احمد ظفر صاحب اور مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب نائیجیریا کے لئے جا رہے تھے۔ ملاقات اور تصاویر ہوئیں یہ مئی 1978ء کے دن تھے اور حضور برطانیہ میں کسر صلیب کانفرنس میں تشریف لے جانے کی وجہ سے بے حد مصروف تھے آپ نے پھر بھی ہمیں شرف ملاقات بخشا اور نصائح فرمائیں۔

گھانا میں جب ہم دونوں مربیان مکرم حمید احمد ظفر صاحب اور خاکسار پہنچے تو مکرم امیر عبدالوہاب آدم صاحب مع مکرم غلام احمد صاحب خادم (مربی سلسلہ اکرا حال انگلستان) ہمیں لینے کے لئے ایئرپورٹ پر تشریف لائے ہوئے تھے۔

پھر 4 سال کا عرصہ خاکسار نے مکرم عبدالوہاب صاحب آدم کے ساتھ گزارا اور خاکسار کی یادداشت میں آپ انتہائی صبر کرنے والے، محنتی، اپنے کام میں مگن، عبادت گزار واقف زندگی تھے۔ آپ کے بارے میں ایک دفعہ مکرم محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے خاکسار کو لکھا کہ میری طرف سے انہیں محبت بھرا اسلام اور دعا کے لئے کہیں۔ ''وہاب صاحب چھپے ولی ہیں۔''

گھانا میں میرے قیام کے دوران مکرم عبدالوہاب صاحب کو ربوہ آنے اور جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کا موقعہ ملا۔ جب آپ ربوہ گئے تو ہمارے گھر تحریک جدید کے کوارٹر میں بھی میری فیملی سے ملنے کے لئے گئے۔ میرا بیٹا سید ممتاز احمد اس وقت بہت چھوٹا تھا اسے اپنی گود میں بٹھائے رکھا۔ اور اس کے لئے چاکلیٹ وغیرہ تحفہ لے کر گئے اور واپس آ کر خیریت کی اطلاع دینے کے علاوہ گھر کے حالات بھی بتائے۔

اور پھر تمام مربیان سلسلہ کے لئے ربوہ سے آتے ہوئے گفٹ لے کر آئے کسی کو پرفیوم تو کسی کو الیس اللہ والی انگوٹھی تو کسی کو رومال وغیرہ تحفہ دیا۔

کسی بھی ریجن اور کسی بھی مربی نے اپنے ریجن میں جب بھی انہیں بلایا ہمیشہ تشریف لے جاتے اور وہاں کے سارے پروگرام میں شرکت فرماتے، لوگوں سے ملتے، تقریر کرتے، سوالوں کے جواب دیتے۔ عاملہ کی میٹنگ ہوتی یا کسی سے ملاقات ہوتی، شوریٰ ہوتی، ہر ایک کی بات بڑے تحمل سے سنتے تھے اور توجہ سے سنتے تھے خواہ کوئی شخص کتنا ہی بول رہا ہے اسے بولنے دیتے اور پھر بعد میں حکیمانہ انداز میں سمجھا بھی دیتے۔ اکتاہٹ نام کو نہ تھی۔

دورہ جات پر جاتے ہوئے، **راستہ میں گاڑی میں الفضل کے بنڈل بھی ساتھ رکھتے تھے** جو مطالعہ کرتے اور پھر جب منزل مقصود پر پہنچ جاتے اپنی **تقاریر میں الفضل سے حضور کی باتوں کو، پیغام کو اور جماعت سے متعلق امور کو جماعت تک پہنچاتے۔**

خدا تعالیٰ نے تقریر کرنے کا ملکہ بھی عطا کیا ہوا تھا۔ آپ کی تقریر کے دوران (اکثر مقامی زبان میں بعض اوقات انگریزی میں) احباب کثرت سے نعرے بھی لگاتے اور نظمیں بھی پڑھتے تھے۔ جس سے اندازہ ہو جاتا تھا کہ آپ کی تقریر دلوں پر اثر کر رہی ہے۔

خلافت سے محبت اور اطاعت

خاکسار کو ابتدائی چند ماہ آپ کے ساتھ دفتر میں بھی کام کرنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے یہ مشاہدہ کیا کہ آپ کوئی بھی جماعتی کام خلیفہ وقت کی اجازت اور منظوری کے بغیر نہ کرتے تھے۔ خطوط چونکہ میں لکھتا تھا جب بھی کوئی کام کرنا ہوتا آپ اس کی اجازت لیتے۔ پروٹوکول کا خیال پورا پورا رکھتے تھے۔ اور اجازت ملنے پر ہی وہ کام کرتے تھے۔

1977ء میں ہی غالباً جماعت احمدیہ گھانا نے پہلی مرتبہ قرآن کریم شائع کیا تھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جلسہ سالانہ پر اس کا اعلان فرمایا۔ اس پر بہت خوش تھے کہ ہمیں حضور کے ایک فرمان کی اطاعت کی توفیق ملی۔ اور جماعت احمدیہ گھانا کیلئے آپ اسے ایک بہت بڑی سعادت سمجھتے تھے۔

جماعت احمدیہ گھانا کی تو یہ خوش قسمتی تھی ہی اس میں مکرم امیر وہاب آدم صاحب کے ساتھ ساتھ 3 اور مربیان مکرم غلام احمد خادم صاحب مکرم حمید ظفر صاحب اور خاکسار کو بھی کام کرنے کی سعادت ملی تھی۔

1980ء کی بات ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے مغربی افریقہ کے چند ممالک کا دورہ فرمایا تو گھانا بھی تشریف لائے۔ محترم وہاب صاحب نے بڑی محنت سے گھانا کے لئے حضور کا پروگرام تیار کیا۔ جب حضور اکرا ایئرپورٹ پر پہنچے تو احمدی احباب کا ایک جم غفیر ایئرپورٹ پر استقبال کیلئے موجود تھا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق 20 ہزار سے زائد لوگ استقبال کے لئے موجود تھے۔ سب لوگوں نے سفید لباس اور سفید رومال لہرا لہرا کر حضور کا استقبال کیا۔ جب حضور جہاز کے دروازہ سے باہر نکلے ہیں تو دروازہ پر کھڑے ہو کر حضور نے ہاتھ ہلا کر سب کو جواب دیا۔ پھر حضور کا دورہ ہوا مختلف مقامات پر بیوت الذکر، ہسپتال اور مشن ہاؤسز کا دورہ کیا۔ ہر جگہ جم غفیر دیکھنے کو تھا۔ اکرا سے کماسی (KUMASI) جاتے ہوئے راستے میں تمام جگہوں پر یہ ہجوم نظر آتا تھا بلکہ کماسی میں داخل ہونے سے بہت پہلے ہی میل ہا میل لوگ استقبال کے لئے سڑک کے دونوں کناروں پر نظر آ رہے تھے اور ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے جذبات کا اظہار کر رہے تھے۔ احمدیوں کے علاوہ دوسرے مہمان اور غیر بھی اس استقبال میں شامل تھے۔

یہ سب حکمت عملی مکرم عبدالوہاب آدم صاحب کی تھی حضور سٹیٹ ہاؤس کے گیسٹ ہاؤس میں قیام پذیر تھے۔ ایک موقع پر گیسٹ ہاؤس میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے پانی بند ہو گیا۔ جس کی سب کو فکر تھی۔ مگر وہاب آدم صاحب کو سب سے زیادہ فکر تھی۔ اور پانی کی فراہمی کے لئے آپ سے جو کچھ بن پڑتا تھا وہ کیا تا کہ حضور کو کسی قسم کی کوئی پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی وہ تکلیف دور ہو گئی۔ یہ بات یاد رہے کہ ان ایام میں گھانا کی معاشی حالت بھی بہت ابتر تھی۔

ان دنوں میں یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ محترم امیر صاحب نے بالکل آرام نہیں کیا۔ دن رات جاگ کر کام کیا تا کہ خلیفہ وقت کا دورہ ہر لحاظ سے کامیاب ہو جائے اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہی ہوا۔ ہم آپ کی اس محنت شاقہ پر حیران ہوتے تھے اور آپس میں اس کا ذکر کرتے تھے کہ آپ آرام کس وقت کرتے ہیں۔ غالباً آپ اس دوران بیمار بھی ہو گئے تھے۔ مگر کسی پر اس کا اظہار بھی نہ ہونے دیا۔ 2008ء میں بھی جب خلافت جوبلی کا جلسہ ہوا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ گھانا تشریف لے گئے اس وقت تو خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں کا مجمع تھا۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں جس سے میں ان جذبات کا اظہار کر سکوں کہ محترم عبدالوہاب آدم صاحب نے کس طرح دن رات کام کر کے جماعت کی ترقی کے لئے کام کیا اور جماعت کے لوگوں میں خلافت کی محبت اور برکات کو اجاگر کیا اور پھر کس طرح احباب جماعت نے اس کا حضور کے دورہ کے دوران اظہار کیا۔ خصوصاً جب نماز جمعہ ہونی تھی اس قدر گرمی کہ الامان۔ مگر لوگ تھے کہ کئی گھنٹے جمعہ کے شروع ہونے سے قبل آ کر میدان میں بیٹھ گئے۔ جہاں نہ تو کوئی سائبان تھا نہ درخت کا سایہ نہ کوئی چھت اور سورج کی تپش بھی ایسی کہ برداشت سے باہر۔ مگر لوگوں کے دلوں میں جس طرح خلافت کی محبت تھی کہ اس کے لئے کسی بات کی پرواہ کئے بغیر کئی گھنٹے لوگ دھوپ میں بیٹھے رہے اور نماز جمعہ کے اختتام پر جب حضور گاڑی میں رہائش گاہ پر جانے کے لئے نکلے ہیں تو جانا ہی مشکل تھا۔ کیا عورتیں، کیا بچے، کیا بوڑھے حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے امڈتے پڑ رہے تھے۔ پس یہ آپ کی اپنی بھی خلافت سے محبت تھی اور وہی محبت انہوں نے احباب جماعت کے دلوں میں بھی پیدا کرنے کی کوشش کی۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا دورہ ہوا تھا اس وقت آپ کی حفاظت کے عملہ میں ''مکرم شیر بہادر صاحب'' بھی تھے انہوں نے رات کو مجلس میں بیٹھے ہوئے اس بات کا اظہار کیا (اس مجلس میں جناب چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ، مکرم مسعود دہلوی صاحب ایڈیٹر الفضل اور خاکسار تھے) کہ لوگوں نے تو پتہ نہیں کب احمدیت کی ترقی اور غلبہ دیکھنا ہے ہم نے آج احمدیت کی ترقی اور غلبہ دیکھ لیا ہے۔ آپ کا اشارہ ایئرپورٹ پر حضور کے استقبال کے بارے میں تھا۔

خاکسار کو 1978ء تا 1982ء گھانا میں خدمت کی سعادت ملی۔ خاکسار کا تقرر کوفوریڈوا میں ہوا تھا۔ یہ نیا مشن ہاؤس تھا اور اسے کھلے ہوئے بہت ہی تھوڑا عرصہ ہوا تھا ابھی تک یہاں پر اپنا مشن ہاؤس بھی نہ تھا بلکہ کرائے کے مکان میں مشن ہاؤس تھا۔ یہاں پر ہی ریجنل اور لوکل میٹنگز ہوتیں، نمازیں اور جمعہ ہوتا تھا۔

ایک دن شام کو خاکسار کو مکرم عبدالوہاب آدم صاحب کا خط ملا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے

خاکسار کا ٹرانسفر گھانا سے سیرالیون کر دیا ہے اس لئے میں سیرالیون جانے کی تیاری کروں۔ اگلے دن جمعہ تھا۔ خاکسار نے خطبہ جمعہ کے بعد وہ خط پڑھ کر سنا دیا۔ نماز سے فراغت کے بعد لوکل کوفوریڈوا کے صدر صاحب مکرم رئیس علی صاحب نے کہا کہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں، میں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے سمجھا کہ کچھ اعلان کرنا ہو گا وہ انگریزی نہ جانتے تھے مقامی زبان ہی میں بات کرتے تھے۔ وہ کھڑے ہوئے، 3،4 منٹ تک روتے رہے اور پھر خاموشی سے بیٹھ گئے۔ مجھے کچھ سمجھ نہ آئی کہ کیا بات ہے؟ اس کے بعد مکرم عبدالحکیم صاحب جو خاکسار کے خطبہ کا لوکل زبان میں ترجمہ کرتے تھے انہوں نے اجازت لی کہ وہ کچھ کہنا چاہتے ہیں میں نے کہا ٹھیک ہے۔ انہوں نے انگریزی میں کہنا شروع کیا کہ مولوی صاحب آپ نے ہم سب پر بہت زیادتی کی ہے جو اپنے ٹرانسفر کا خط اس طرح ہمیں پڑھ کر سنایا۔ اور یہ سب پر شاق گزرا ہے اور یہی وجہ ہے کہ صدر صاحب کو اس کا اس قدر قلق ہے اور تکلیف ہے کہ ان سے کچھ کہا بھی نہیں جا رہا میں پریشان ہو گیا۔ یہ ان سب کی محبت تھی جس کا اظہار انہوں نے خاکسار کے ساتھ اس طرح کیا۔

اگلے دن ہی ریجنل چیئرمین صاحب جو کہ ایک ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے نے مجھے فون کیا کہ میں نے اپنے ریجن کی عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس بلایا ہے اور وہ مشن ہاؤس میں ہو گا۔ میں نے ان سے نہ پوچھا کہ کیوں اجلاس بلایا ہے یا ایجنڈا کیا ہے۔

خیر ہنگامی اجلاس ہوا، میٹنگ ہوئی سب نے مقامی زبان ہی میں میٹنگ کی۔ مجھے میٹنگ کے بعد بتایا کہ ہم نے ایک وفد تشکیل دیا ہے اور ہم جلد ہی محترم امیر صاحب کے پاس اکرا نیشنل ہیڈ کوارٹر میں جا کر ملنا چاہ رہے ہیں اور آپ کے ٹرانسفر کے بارے میں بات کرنی ہے۔ خیر وفد محترم امیر عبدالوہاب آدم صاحب کی خدمت میں پہنچا اور جا کر انہوں نے اپنا مدعا بیان کیا کہ ہم چاہتے ہیں مولوی شمشاد صاحب کا تبادلہ ابھی نہ کیا جائے۔ ساری جماعت ان سے محبت کرتی ہے۔ انہوں نے اچھا کام کیا ہے آپ حضور کی خدمت میں لکھیں کہ انہیں ابھی یہاں سے کسی اور جگہ نہ بھجوایا جائے۔ محترم امیر صاحب نے سب کی باتیں سنیں اور آخر میں بڑے ہی حکیمانہ انداز میں فرمایا کہ

دیکھو میں تمہارے یہاں آنے کی قدر کرتا ہوں تم نے احسن رنگ میں اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے اور مولوی شمشاد کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے یہ سب کچھ ٹھیک۔ پھر کہنے لگے کہ دیکھو ایک صدر جماعت اپنی جماعت کی فلاح و بہبود دیکھتا ہے کہ اس کی جماعت میں ترقی ہو۔ ایک ریجنل چیئرمین چاہتا ہے کہ اس کے ریجن میں ترقی ہو ایک ملک کا امیر چاہتا ہے کہ اس کے ملک میں احمدیت کی ترقی ہو اور پھر سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت ہیں جو چاہتے ہیں کہ ساری دنیا میں جماعت کی ترقی ہو۔

اب خلیفہ وقت کو حالات کا علم ہے انہیں معلوم ہے کہ کس نے کہاں کام کرنا ہے یا کس کی خدمت کی کہاں ضرورت ہے۔ اب میں حضور کو کس طرح کہوں کہ آپ نے یہ ایسا کیوں کیا ہے کہ مولوی شمشاد صاحب کا ٹرانسفر کر دیا ہے میں یہ بات حضور کو نہیں کہہ سکتا۔

آپ نے اس طرح انہیں یہ بات سمجھائی کہ وہ سمجھ گئے اور اس طرح آپ نے نہایت احسن رنگ اور حکیمانہ انداز میں انہیں خلافت کی اطاعت، اہمیت اور برکات سمجھا دیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وہاب صاحب کی وفات پر جو خطبہ دیا تھا اس میں بھی اس کا ذکر فرمایا ہے۔

لندن میں جب آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے بعد پہلے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے گئے۔ تو واپس آ کر انہوں نے جلسہ کے حالات سنانے کے علاوہ ایک بات خاص طور پر بیان کی کہ۔

حضور ہر وقت خوش رہتے ہیں اور ملاقاتوں کے دوران یہ بالکل محسوس نہیں ہونے دیتے کہ انہیں کسی قسم کا کوئی فکر بھی ہے مگر آپ کے دل کی کیفیت کا صحیح اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب آپ بیت فضل میں نمازیں پڑھاتے ہیں جس درد اور سوز میں ڈوبی ہوئی نماز ہوتی تھی اس سے آپ کے دل کی کیفیت کا اندازہ ہو جاتا تھا کہ کس طرح آپ کو احمدیت کی ترقی اور پاکستان کے احمدیوں کی فکر ہے۔

میں جب گھانا میں تھا تو ربوہ سے خط آئے ہوئے کافی دن ہو گئے پریشانی تھی کیونکہ میرا بیٹا عزیزم سید ممتاز احمد بیمار تھا اور اس کی بیماری کی وجہ سے گھر میں سب پریشان تھے۔ میں نے آپ سے بھی ذکر کیا تھا دعا کے لئے۔ ایک دو دن بعد جب ڈاک آئی تو خوشی سے مجھے بلایا کہ لو آپ کے گھر سے خط آ گیا ہے۔ میں نے خط پڑھ کر کہا کہ یہ تو ابا جان کا خط ہے گھر سے (یعنی اہلیہ کا) نہیں آیا۔

بس پھر کیا تھا یہ لطیفہ بن گیا اور سب میں بیٹھ کر اس لطیفے کا ذکر کرتے اور محظوظ ہوتے۔ کہ شمشاد صاحب کو ابھی گھر سے خط نہیں آیا اور پھر سب کو تفصیل بتاتے۔

میں نے مزاح کا ذکر کیا ہے ایک اور واقعہ جسے آپ بڑا پسند کرتے اور ایک مخصوص انداز میں خاکسار کو مولوی زم زم کہتے تھے۔ ہوا یوں کہ اکرا سے قریباً 20 میل پر ایک جگہ TEMA ہے۔ وہاں پر بھی اس وقت تک کرائے کا مشن ہاؤس تھا اپنی جگہ اور مشن ہاؤس ابھی نہ تھا۔ مکرم غلام احمد صاحب خادم وہاں کے مربی تھے۔ تو جگہ کی خرید اور بیت بنانے کی تجویز زیر غور تھی۔ اس کے لئے وہاں پر جلسہ ہوا۔ جس میں مولانا ابراہیم بن یعقوب صاحب کے والد بزرگوار یعقوب صاحب نے بھی شرکت کرنا تھا۔ وہ بہت ہی مخلص اور مالی قربانیوں میں پیش پیش تھے۔ تو اس وقت گھانا میں رواج تھا کہ جب رقم کی ضرورت ہوتی تو جلسہ کیا جاتا تھا اور اس میں اس کی ضرورت اور اہمیت بیان کی جاتی تھی۔ چنانچہ جلسہ ہوا اور اس کی صدارت مکرم امیر صاحب نے کی۔ ایک تقریر خاکسار کی تھی کہ ''بیت الذکر کی اہمیت'' اور سب سے آخری تقریر مکرم یعقوب صاحب کی تھی۔ انہوں نے مالی قربانی Open بھی کرنا تھا اور تقریر بھی کرنی تھی۔ جب ان کی باری آئی تو انہوں نے اپنی تقریر (جو کہ مقامی زبان میں تھی) کی کہ ابھی آپ نے مولوی زم زم کی تقریر سنی ہے جس میں انہوں نے بیت الذکر میں نماز کا ثواب بیان کیا ہے۔ بس انہوں نے مجھے مولوی زم زم کہا۔ جس سے میرا نام مولوی زم زم پڑ گیا اور آپ ملنے پر مجھے مولوی زم زم ہی کہہ کر پکارتے اور محظوظ ہوتے۔

امریکہ میں بھی خاکسار کے یہاں ہوتے ہوئے آپ کا ایک دو دفعہ آنا ہوا تو گھانا سے میرے لئے اور میرے بچوں کیلئے تحائف لے کر آئے۔ جلسہ یوکے پر بھی کئی دفعہ ملاقات ہوئی تو وہاں پر بھی چاکلیٹ کے ڈبے تحفہ میں دیئے۔ بلکہ خلافت جوبلی والے جلسہ میں تو یوکے میں بہت سے ڈبے لے کر آئے اور دوستوں کو تحفہ دیئے۔ خلافت جوبلی کے جلسہ کا ذکر ہوا ہے تو خاکسار کو بھی 2008ء میں خلافت جوبلی جلسہ گھانا میں بطور امریکہ کے نمائندہ کے شرکت کی سعادت ملی۔ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس جلسے میں گھانا کو سعادت بخشی۔ باوجود بہت مصروف ہونے کے صبح نماز فجر کے بعد تمام مہمانوں کو گھر لے جاتے۔ خواہ ان کی تعداد کتنی ہی کیوں نہ ہوتی۔ سب کو اپنے ساتھ چائے، پانی، سوڈا، بسکٹ، مٹھائی اور کوکونٹ کے پانی سے تواضع فرماتے۔ لطیفے بھی سناتے، مزاح بھی کرتے اور محظوظ بھی ہوتے۔ اس دوران کوئی اور آپ کی مدد اور معاونت کرتا تو پسند نہ کرتے بلکہ خود ہی مہمان نوازی کرتے اور مہمانوں کے ذوق کے مطابق انہیں اشیاء پیش فرماتے۔

آپ کو مقامی زبانوں کے علاوہ عربی، اردو، انگریزی کی زبانوں پر بھی کافی عبور تھا اور ان سب زبانوں میں اچھی مہارت تھی۔ ایک دفعہ مجھے اردو میں اپنی رپورٹ لکھنی تھی ایک لفظ انگریزی زبان میں تو ذہن میں آ رہا تھا مگر اس کی اردو نہ آ رہی تھی۔ کچھ دیر غور کرتا رہا حافظے پر زور دیتا رہا مگر اس انگریزی کے لفظ کا اردو لفظ نہ آیا۔ خاکسار جس دفتر میں تھا اس کے ساتھ ہی آپ کا بھی دفتر تھا۔ میں نے کہا امیر صاحب ایک لفظ کا اردو ترجمہ چاہئے کہنے لگے کس لفظ کا؟ میں نے کہا Activities کا۔ فوراً کہنے لگے کہ ''مساعی'' مجھے حیرانی بھی ہوئی اور شرمندگی بھی۔

آپ کی ایک اور بڑی خوبی یہ تھی کہ خطوں کے جواب بھی باقاعدگی سے دیتے تھے۔ خاکسار نے جب بھی گھانا سے واپس آ کر انہیں سیرالیون سے یا امریکہ سے خط لکھا ہمیشہ جواب دیا اور خط میں بڑے پیار اور محبت کا اظہار فرماتے۔

سویڈرو میں ان دنوں مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب فرخ ہوا کرتے تھے۔ جو نصرت جہاں سکیم کے تحت خدمات بجا لا رہے تھے ان کا عرصہ ختم ہو چکا تھا اس لئے محترم عبدالوہاب آدم صاحب نے اکرا مشن ہاؤس میں ہم سب کو الوداعیہ پارٹی دی جس میں ممبران عاملہ، ڈاکٹر صاحبان، مربیان کرام اور لوکل جماعت کے افراد شامل تھے۔ مغرب کے بعد یہ فنکشن ہوا بہت پُر وقار اور پُر تکلف تھا۔ محترم امیر صاحب نے مربیان کرام اور مکرم ڈاکٹر لئیق صاحب کی خدمات کو سراہا اور تحائف سے سب کو نوازا۔

اس تقریب میں انہوں نے ایک بات خاص طور پر بیان کی کہ مربیان کرام تو واقف زندگی ہوتے ہی ہیں۔ انہیں نہ کسی انعام کی ضرورت ہے نہ کسی تحفے کی یہ جماعت کی طرف سے محبت کا ایک اظہار ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مربیان تو واقف زندگی کی حیثیت سے کام کرتے ہی ہیں لیکن ان کی بیویاں بھی قربانیوں میں سے کسی سے پیچھے نہیں ہوتیں۔ جو مربی کی غیر حاضری میں بچوں کی تربیت اور ان کو پالتی ہیں۔ اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا اور پھر ہم سب کے اہل خانہ کے لئے بھی الگ الگ تحائف دیئے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے دور امارت میں جماعت احمدیہ گھانا نے ترقی کے بہت سے مراحل طے کئے اور اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی ترقیات جماعت کو عطا کیں اور یہ آپ کی خدمت سے وابستگی، غیر مشروط اطاعت ہی اس کا راز ہے۔ آپ کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ:

''یہ ہیں نیک نیتی سے کئے گئے وقف کی برکات کہ دین کی خدمت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے دنیاوی اعزازات سے بھی نوازا۔ اگر وقف نہ ہوتے تو پتہ نہیں کوئی اور کام کر رہے ہوتے تو پتہ بھی نہ ہوتا کہ کون ہیں وہاب صاحب؟''

اللہ تعالیٰ تمام واقفین کو بھرپور خدمات کی توفیق دے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو احمدیت وخلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

HM
5077

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب

خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے

بادل خوب برسا

محترم ماسٹر محمد صدیق صاحب کی وفات کے موقعہ پر ان کے ایک ساتھی استاذی المکرّم ماسٹر ملک محمد اعظم صاحب نے ان کے ایمان و یقین اور توکل کا واقعہ کچھ اس طرح سنایا۔

جن دنوں میں زمینداری کے پیشہ سے منسلک تھا اتفاق ایسا ہوا میری گھوڑی جو کہ مجھے بہت عزیز تھی چور کھول کر لے گئے۔ یہ واقعہ جمعرات کی شام کا ہے۔ اگلا دن جمعہ کا تھا۔ دوسرا اتفاق یہ ہوا کہ کھیتوں میں پانی لگانے کی میری باری بھی تھی۔ صبح کھوجیوں کے ساتھ چلنا تھا میں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ نماز جمعہ نہ رہ جائے۔ لہٰذا میں کھوج کے لئے اس دن افراد لے جانے سے معذرت خواہ ہوں پانی کی باری بھی عین جمعہ کی نماز کے وقت کے قریب تھی۔ میں نے پانی کی باری سے بھی فائدہ اٹھانے سے احتراز کیا اور نماز جمعہ کو مقدم جانا اور تیاری کر کے قریب گاؤں میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے چلا گیا۔ قدرت خدا کی رات کو خوب بادل برسا ہر طرف جل تھل ہو گیا خدا کے احکام کی بجا آوری کی خاطر پانی کی باری سے فائدہ نہ اٹھایا تو خدا نے زمین کو اتنا پانی دیا کہ وارے نیارے ہو گئے اور دوسری اہم اور دلچسپ بات بلکہ معجزہ یوں ہوا کہ جمعہ کی رات کو ہی گھوڑی رسہ تڑوا کر واپس بھاگ آئی اور صبح جب میں اٹھا تو دیکھا کہ وہ گھوڑی جو چور لے گئے تھے۔ وہ میرے گھر واپس پہنچ چکی تھی۔ سچ ہے خدا کی خاطر انسان اگر اپنا وقت خرچ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اپنے بندے کے لئے تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا ہے۔

ایک بکری سے ریوڑ بن گیا

☆ ربوہ کے ہمارے ایک عزیز دوست برلب سڑک کاروبار چلاتے ہیں اور کچھ بکریاں بھی انہوں نے پال رکھی ہیں۔ میں نے ایسے ہی پوچھا بظاہر تو آپ کے کام کے ساتھ اس کا تعلق نہیں ہے۔ کہنے لگے چند سال کی بات ہے ایک شخص آیا اس نے کہا میں یہ بکری فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے ساتھ 1200 کے قریب سودا ہوا میں نے رقم ادا کر کے بکری رکھ لی۔ اللہ کی قدرت کہ اس ایک بکری سے ہی یہ سارا ریوڑ بنا ہوا ہے۔ جو نر جانور جوان ہو جاتا ہے میں تحفہ کے طور پر دارالضیافت بھجوا دیتا ہوں۔ اللہ کی مہربانی سے خوب رونق لگی ہوئی ہے برکت پڑتی ہے۔ اور دلچسپ بات یہ ہے کہ برلب سڑک ہر وقت یہ چھوٹے چھوٹے جانور بھی پھرتے رہتے ہیں مگر اللہ کی مہربانی سے ان کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ایک دن تو معجزہ ہی ہو گیا ایک چھوٹا میمنا ٹرک کے نیچے آ گیا۔ ہماری چیخیں نکل گئیں۔ لیکن ٹرک جب آگے گزر گیا تو وہ چنگا بھلا بیٹھا ہوا تھا۔

ہوش آ گیا

ہمارے ایک دوست چوہدری محمد ارشد صاحب بڑی ہی تکلیف دہ مرض گردوں کے عارضہ میں مبتلا رہے ہیں۔ میں عیادت کے لئے گیا ان کی خیریت دریافت کی حال احوال پوچھا انہوں نے جو بتایا اس نے تو مجھے ہلا کر رکھ دیا۔ کہنے لگے میرے گردوں کا آپریشن C.M.H راولپنڈی میں ہونا تھا۔ ڈاکٹروں کے بورڈ نے صاف صاف کہہ دیا کہ بھائی آپ چونکہ عارضہ قلب میں مبتلا ہیں اور ساتھ شوگر بھی ہے۔ لہٰذا آپ کے لئے گردوں کا آپریشن جان لیوا بن سکتا ہے۔ میں نے انہیں کہا کہ میرے پیچھے ایک ایسا ہاتھ ہے اور دعائیں ہیں کہ مجھے پورا یقین ہے اللہ میری دستگیری فرمائے گا۔ چنانچہ میرے اصرار پر انہوں نے کہا اچھا پھر اشٹام پر اپنے ہاتھ سے لکھ دو چنانچہ میں نے لکھ دیا کہ نتائج کی مجھے پرواہ نہیں ہے اور میں بشرح صدر لکھتا ہوں کہ میرا آپریشن کر دیا جائے۔ لہٰذا میرا آپریشن کر دیا گیا۔ آپریشن کے بعد ڈاکٹرز نے میرے اٹنڈنٹ ناصر احمد جو کہ میرے بہنوئی بھی ہیں کو کہا کہ آپ سامان وغیرہ کے پاس ہی رہیں کہیں دور نہ جائیں۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا آپ کہیں ادھر ادھر بھی نہ جائیں تاکہ ہمیں مشکل نہ پڑے۔ مریض کا بچنا بہت مشکل ہے۔

مجھے چوتھے روز ہوش آ گیا۔ ڈاکٹرز نے کہا کہ تم معجزانہ بچے ہو۔ الغرض یہ قبولیت دعا کا نتیجہ ہی تھا۔

میں نے ڈاکٹر سے کہا میری صحت کے لئے ایک جماعت دعا کر رہی ہے کیونکہ بذریعہ اخبار دعا کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ اور میری صحت کے لئے امام وقت کی خدمت میں بذریعہ فیکس دعا کی درخواست باقاعدگی سے کی جاتی رہی ہے۔ لہٰذا یہ معجزہ دعاؤں کی قبولیت کا معجزہ ہے۔

حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

’’دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے‘‘

اللہ یہ مان سلامت رکھے۔ اور ہمیشہ ہمیں دعاؤں کے حصار میں رکھے۔ آمین ع

اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اٹھا موت آ بھی گئی ہو تو ٹل جائے گی

☆ قبولیت دعا کا تذکرہ چل پڑا۔ بہت سارے قارئین کو یاد ہو گا اڑھائی سال پہلے پنڈی بھٹیاں کے قریب ہماری گاڑی جو کہ جماعتی کام کے لئے جا رہی تھی تو حادثہ پیش آ گیا ہمارے دو ساتھیوں کو خدا نے بلا لیا۔ میں اور برادرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب زخمی ہو گئے مجھے چونکہ سر پر بہت گہرے زخم آئے تھے یہاں تک کہ ابتداء میں تو لوگوں کے لئے چہرہ پہچاننا مشکل تھا۔ چند دن مسلسل بے ہوشی طاری رہی۔ خیر اللہ نے فضل فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل میں چند ہفتوں میں بالکل چنگا بھلا ہو گیا۔ معمولات کے مطابق زندگی چل پڑی۔ انہی دنوں میں کالج روڈ پر پیدل جا رہا تھا۔ ایک جاننے والے دوست نے مجھے روک کر کہا کہ بھائی تم وہی ہو نہ جس کا اتنا شدید ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ تم ٹھیک ہو بھی گئے؟ پھر کہنے لگے یہ کیا بات ہوئی۔ یہ کیا معجزہ ہو گیا میں نے انہیں کہا بھائی بات دراصل یوں ہے کہ میں جب بھی امام وقت کی خدمت میں دعائیہ عریضہ لکھتا ہوں۔ لقب القابات کے بعد عبیداللہ علیم صاحب کا یہ عاشقانہ مصرعہ ضرور لکھتا ہوں۔ ع

اے چھاؤں چھاؤں شخص تری عمر ہو دراز

چونکہ اصولی بات ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی ہے کہ جب تم کسی کے لئے دعا کرتے ہو تو فرشتے تمہارے حق میں دعا کرتے ہیں۔ سو میرے خدا نے میری یہ دلی دعا سنبھالے رکھی تھی۔ میں اس مقدس وجود کی درازی عمر مانگتا تھا۔ خدا نے مجھے بھی کہا جا تیری بھی عمر دراز ہو۔ سو اصل معاملہ یہ ہے۔

امن عالم کے لئے

حضرت مصلح موعود کی دعا

1952ء کی بات ہے انٹرنیشنل ورلڈ پیس ڈے (بین الاقوامی یوم امن) منانے کے لئے جاپان کی ایک انجمن نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھا کہ جماعت احمدیہ بھی قیام امن کی کوشش میں شریک ہو اور اس اہم مقصد کے لئے ایک معین دن مقرر کر کے دعائیں کریں۔ حضور نے دنیا بھر کی جماعتوں کو ہدایت کی کہ وہ 2/اگست 1952ء بروز جمعہ قیام امن کے لئے دعا کریں۔ عام رہنمائی کے لئے حضور نے ایک نہایت جامع دعا مندرجہ ذیل الفاظ میں تجویز فرمائی:۔

’’اے خدا ہمیں سیدھا رستہ دکھا۔ ایسا رستہ جس پر مختلف اقوام کے چنیدہ لوگ جنہوں نے تیری رضا مندی کو حاصل کر لیا تھا چلے تھے۔ ہمارے ارادے پاکیزہ ہوں۔ ہماری نیتیں درست ہوں۔ ہمارے خیالات ہر بدی سے پاک ہوں۔ ہمارے عمل ہر قسم کی کجی سے منزہ ہوں۔ سچائی اور صداقت کے لئے ہم اپنی ساری خواہشات اور رغبتیں قربان کر دیں۔ ایسا انصاف جس میں رحم ملا ہوا ہو ہمارے حصہ میں آئے اور ہم تیرے ہی فضل سے دنیا میں سچا امن قائم کرنے والے بن جائیں۔ جس طرح کہ تیرے برگزیدہ بندوں نے دنیا میں امن قائم کیا اور تو ہمیں ایسے کاموں سے محفوظ رکھ جن کی وجہ سے تیری ناراضگی حاصل ہوتی ہے اور تو ہمیں اس بات سے بچا کہ ہم جوش عمل سے اندھے ہو کر ان فرائض کو بھول جائیں جو تیری طرف سے عائد ہوتے ہیں اور ان طریقوں سے بے راہ ہو جائیں جو تیری طرف لے جاتے ہیں‘‘۔

(الفضل 9 جولائی 1952ء)

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

آرنیکا مونٹینا اور اوپیم

علامات اور استعمال

اس دوا کی پہلی اور آخری علامت دکھن کا احساس ہے جیسے کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ دکھن کا احساس ہو سکتا ہے کہ چوٹ سے ہی پیدا ہوا ہو اور ہو سکتا ہے کہ کسی بیماری کے دوران میں پایا جائے۔ دکھن کا احساس ایک آدھ عضو میں بھی ہو سکتا ہے اور تمام جسم میں بھی، دکھن کی وجہ سے مریض ایک ہی کروٹ پر آرام سے نہیں لیٹ سکتا بلکہ کروٹیں بدلتا رہتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ بستر سخت ہے۔ خواہ بستر نرم ہی کیوں نہ ہو۔ جسم اس قدر درد محسوس کرتا ہے کہ مریض نہیں چاہتا کہ کوئی اسے چھو لے اور اگر کوئی اس کی طرف آ رہا ہو تو درد سے روکتا ہے کہ کہیں اس کے جسم کے ساتھ ٹھوکر نہ لگ جائے۔ یہ بڑھا ہوا درد کا احساس خصوصاً گنٹھیا کے دردوں میں پایا جاتا ہے۔

چوٹ، ضرب اور اس کے بداثرات

چوٹ خواہ تازہ ہو خواہ سالہا سال کی پرانی۔ کسی قسم کی چوٹ جسم کے کسی حصہ اور عضو پر۔

وضع حمل ایک چوٹ کی مانند ہے لہٰذا آرنیکا وضع حمل کے بعد کی دردوں کی دوا ہے۔

بدبودار اخراجات

خصوصاً بخاروں میں پاخانہ اور ریاح گندے انڈوں کی مانند۔

بخاروں میں غنودگی۔ جواب دیتے دیتے مریض غنودگی میں چلا جاتا ہے۔ غنودگی کے ساتھ پیشاب یا پاخانہ خود بخود خارج ہو جاتے ہیں۔

عام کمزوری اور نقاہت

سر گرم چہرہ سیاہی مائل سرخ اور جسم ٹھنڈا یعنی سر کی طرف اجتماع خون۔ چونکہ سر کی طرف اجتماع خون ہوتا ہے لہٰذا سکتہ میں دو بڑی دواؤں میں سے ایک ہے۔

دوسری دوا اوپیم ہے جس میں ساتھ ساتھ خراٹے بھی پائے جاتے ہیں۔ جلد پر نیلے اور سیاہ داغ خواہ چوٹ کی وجہ سے ہوں خواہ کسی بیماری کی وجہ سے۔

خون کا رنگ بھی سیاہی مائل ہوتا ہے اور پتلا ہوتا ہے۔ تازہ چوٹوں کی وجہ سے خون نکلنا۔ خون جلد کے نیچے جمنا۔ پھنسیاں نہایت پُر درد چھوٹی چھوٹی پکنے سے پہلے ہی مرجھا جائیں۔

دوا کی مرکزی علامات

چوٹ کے بداثرات (خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں) دکھن کا احساس اور جلد پر نیلے سیاہ داغ ہیں۔

طاقت: 3 سے 30 مقامی طور پر Q (زخموں پر نہ لگائیں) 200 طاقت استعمال کرتے تھے۔

ہری پور۔ تاریخی اہمیت کی حامل وادی

ہری پور، ہزارہ ڈویژن کے مرکزی شہر، ایبٹ آباد کی ایک مشہور تاریخی تحصیل ہے۔ یکم اکتوبر 1976ء کو ہزارہ کو ڈویژن کا درجہ دے کر اس میں تین اضلاع ایبٹ آباد، مانسہرہ اور کوہستان کو شامل کر کے ایبٹ آباد کو صدر مقام کی حیثیت دی گئی۔ ہری پور کا موجودہ علاقہ اٹھارہویں صدی کے آخر میں ”گل ڈھیری“ کے نام سے مشہور تھا۔ انیسویں صدی کی دوسری دہائی میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے پنجاب، ملتان اور کشمیر پر قبضہ کیا، تو اسی زمانے میں پشین (بلوچستان) سے آنے والے ترین قبیلے نے ہزارہ اور کیمبل پور پر اپنا اقتدار قائم کر لیا۔ اس قبیلے کے سردار محمد خان ترین نے ہزارہ، پکلیا، دھمتوڑ اور تربیلا کے مسلمانوں کو منظم کیا اور رنجیت سنگھ کے خلاف علم بغاوت بلند کیا، تو رنجیت سنگھ نے بھی اطراف کے تمام سکھ حکمرانوں کو ساتھ ملا لیا اور کشمیر کے گورنر سردار ہری سنگھ تلوار کی مدد سے گل ڈھیری پر حملہ کیا، لیکن سردار محمد خان ترین کی قیادت میں غیور مسلمانوں نے اسے شکست فاش دی، بعدازاں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے لشکر نے بھرپور قوت سے یلغار کی اور بالآخر سردار محمد خان ترین کو قید اور گل ڈھیری پر قبضہ کر کے اسے ہری سنگھ کے حوالے کر دیا۔ یہاں کا نظم و نسق سنبھالنے کے بعد ہری سنگھ نے ”گل ڈھیری“ کا نام تبدیل کر کے اپنے نام پر ہری پور رکھ دیا۔ اس نے یہاں ایک قلعے کے علاوہ عالی شان حویلیاں بھی تعمیر کروائیں۔ آج کل قلعے کے ایک حصے میں پولیس سٹیشن، دوسرے میں تحصیل دار مال گزاری (ریونیو کلکٹر) کا دفتر قائم ہے۔ قلعے کے باقی حصے رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ 1849ء تک ہری پور پر سکھ قابض رہے۔ پھر یہاں انگریزوں نے اپنی حکومت قائم کر لی۔ تقسیم پاکستان کے بعد یہ علاقہ بھی آزاد ہو گیا۔ ہری پور کے قریب ہی ریحانہ نامی قصبے میں 14 مئی 1907ء کو پاکستان کے پہلے فوجی صدر، جنرل محمد ایوب خان پیدا ہوئے۔

ہری پور، سڑکوں اور ریلوے لائن کے ذریعے ملک کے دیگر شہروں سے ملا ہوا ہے۔ راولپنڈی سے تین سڑکیں ہری پور جاتی ہیں۔ ہری پور کا زیادہ تر علاقہ دیہی آبادی پر مشتمل ہے اور اکثریت کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ گندم، چنا، باجرہ، جوار، چاول یہاں کی مشہور پیداوار ہیں۔ پھلوں اور سبزیوں میں خصوصاً لوکاٹ، مالٹا اور مٹر بھی یہاں کی خاص پیداوار ہیں۔ شہر میں مختلف مقامات پر لوکاٹ کے باغات پھیلے ہوئے ہیں۔ امرود خوبانی، آلو بخارے اور کینو کی کاشت بھی یہاں کثرت سے ہوتی ہے۔ شہر کے مین بازار کے قریب ایک بہت بڑی خوبصورت نرسری موجود ہے۔ نرسری کے سامنے سکول کے ساتھ بڑا میدان ہے، جہاں کرکٹ، فٹ بال، کبڈی وغیرہ کھیلی جاتی ہے۔ ہری پور میں ہر سال باقاعدگی سے میلہ اسپاں و مویشیاں بھی منعقد ہوتا ہے۔ گھروں میں ٹرکی پالنے کا رواج عام ہے، اس کے انڈے بھی کھائے جاتے ہیں، ٹرکی کے علاوہ بکرے کے بھنے ہوئے گوشت اور چپلی کباب بھی یہاں کی مشہور ڈشز ہیں۔ شہر کے وسط میں پاکستان کی مواصلاتی صنعت کی سب سے بڑی فیکٹری ٹیلی فون انڈسٹریز آف پاکستان واقع ہے۔ ٹیلی فون اور ٹیلی ویژن سیٹ تیار کرنے کے کارخانے، گھی کے کارخانے، جاپانی موٹر سائیکل کے پرزہ جات، کیمیائی کھاد، فرنیچر سازی اور ماچس کے کارخانے کے ساتھ کپڑوں کی صنعت کے پچاس کے قریب کارخانے، کھڈی پر بنا جانے والا اونی کمبل، پاور ٹرانسفارمر اور بجلی کے سوئچ بنانے کے کارخانے سمیت دیگر کارخانے موجود ہیں۔ تعلیمی لحاظ سے بھی یہ شہر کافی مشہور ہے۔

پرائمری، ہائی سکولز کے ساتھ دینی تعلیم کے لئے بھی دارالعلوم اور درس گاہیں موجود ہیں۔ یہاں تربیلا جھیل کے علاوہ خان پور ڈیم بھی واقع ہے، جو خصوصاً سیر و تفریح کے حوالے سے شہرت رکھتا ہے۔

یہاں کی اہم اور نامور شخصیات میں جنرل ایوب خان مرحوم، گوہر ایوب خان، مشہور شاعر قتیل شفائی اور صابر شاہ وغیرہ شامل ہیں۔

(سنڈے میگزین 2 اگست 2015ء)

☆ ☆ ☆

ہری پور شہر اور اس کا ماحول

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب

فنِ گھڑ سواری کے چند بنیادی اصول

یہ اصول بہترین سواری کے ساتھ ساتھ جسم کی حفاظت کے لئے بھی ضروری ہیں

گھڑ سواری ایک فن ہے۔ اس سے لطف اندوز ہونے کے لئے اچھا گھڑ سوار ہونا لازمی ہے تاکہ دیکھنے والے اور آپ کا گھوڑا جس شان کا آپ سے تقاضا کرتے ہیں اس کی جھلک آپ میں نظر آئے۔ اس وقت گھڑ سواری کے چند بنیادی اصول جو کہ نہ صرف بہترین سوار کے مقابلے کے لئے مددگار ہیں بلکہ آپ کے جسم کی حفاظت کے بھی ضامن ہیں درج کئے جا رہے ہیں:-

☆ جس طرح ہر سوار اپنا الگ مزاج رکھتا ہے بالکل اسی طرح ہر گھوڑے کا اپنا الگ مزاج ہوتا ہے۔ اس لئے جس گھوڑے پر سواری کے لئے آپ جا رہے ہیں اس کے مزاج (Temperament) کو سمجھنا آپ کے لئے لازم ہے۔

☆ آپ میں خوداعتمادی ہونی چاہئے۔ آپ کے دل میں گر جانے یا چوٹ لگ جانے کا خوف نہ ہو۔ کیونکہ خداتعالیٰ نے گھوڑے کو اس قدر حس عطا کی ہے کہ خوف کی جو لہریں آپ کے دل میں پیدا ہو رہی ہیں۔ وہ آپ کے ہاتھ اور لگام کے واسطے سے گھوڑے کے جسم تک پہنچ رہی ہوتی ہیں۔

☆ گھوڑے پر سوار ہونے سے پہلے اسے تھپکی دیں پیار کریں۔ اور اس کے ساتھ معمولی گپ شپ لگائیں۔

☆ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکاب میں ڈالیں دائیں ہاتھ کو کاٹھی کی پشت پر (Cantle) پر رکھ کر اس طرح جمپ لے کر سوار ہوں کہ آپ کے جسم کا کوئی حصہ گھوڑے کی پشت کو نہ چھوئے۔

☆ سوار ہونے کے بعد سوار کا جسم بالکل سیدھا ہونا چاہئے۔ جسم نہ زیادہ ڈھیلا ہو اور نہ ہی زیادہ تنا ہوا۔

☆ سوار کی ٹانگیں نیچے گھوڑے کے جسم کے ساتھ متوازی لٹکی ہونی چاہئیں اور جسم کے ساتھ اس طرح مس کریں جیسے آپ نے اپنی ٹانگوں سے گھوڑے کو جکڑا ہوا ہے۔

☆ رکاب میں پاؤں کی ایڑھی (Toe) کی سطح سے ذرا نیچے ہونی چاہئے نیز رکاب کے اندر پاؤں کا صرف پنجہ ہی جائے۔ نصف یا اس سے زیادہ پاؤں کو آگے لے جانا مناسب نہیں۔

☆ گھوڑے پر بیٹھنے کے مختلف انداز ہوتے ہیں ایسا انداز اختیار کرنا چاہئے جس سے سوار گھوڑے پر بیٹھا ہوا دلیر محسوس ہو اور دیکھنے والے کو بھی بھلا لگے۔

☆ گھوڑے پر درست انداز سے بیٹھنے کے بعد لگام کو دونوں ہاتھوں میں اس طرح تھامنا چاہئے کہ وہ دونوں اطراف سے بالکل برابر ہوں۔ یعنی گھوڑے کا منہ بالکل سیدھا ہو اور قدرے اٹھا ہوا ہو نیز سوار کے ہاتھ اپنی ناف کے برابر گھوڑے سے اٹھے ہوئے ہوں اور قدرے سوار کے جسم کے قریب ہوں۔ ایسی حالت میں سوار کی کہنیاں نہ تو جسم سے زیادہ دور ہوں گی اور نہ ہی جسم کے ساتھ مس کریں گی۔

☆ قدم چال اور دلکی میں کوشش کرنی چاہئے کہ گھوڑے کی حرکت کے ساتھ آپ کی کہنیاں حرکت نہ کریں اور قدرساکن رہیں۔ نیز گھوڑے کی لگام پر وزن (دباؤ) ایک جیسا رہنا زیادہ بہتر ہوتا ہے بہ نسبت کبھی زیادہ اور کبھی کم کرنے کے۔

☆ قدم چال میں سوار کو کاٹھی پر جم کر بیٹھنا چاہئے لیکن دلکی چال میں گھوڑے کی حرکت کے ساتھ اپنے آپ ایڈجسٹ کر کے اوپر نیچے حرکت کرنا زیادہ آرام دہ سواری کا باعث ہوتا ہے۔

☆ نیزہ بازی، پولو یا دیگر کھیلوں میں لگام کو بائیں ہاتھ میں اس طرح پکڑیں کہ گھوڑ کے لئے احکام سوار کی انگلیوں اور کلائی سے لگام کے ذریعے گھوڑے کے منہ تک پہنچیں نہ کہ سوار کے کندھے کے جھٹکے سے۔

☆ گھوڑے سے اترتے وقت آپ کا چہرہ گھوڑے کے جسم کی جانب ہونا چاہئے تاکہ آپ آسانی سے گھوڑے کی دونوں جانب آگے اور پیچھے دیکھ سکیں۔ آپ کے بائیں ہاتھ میں لگام اور بایاں پاؤں اس وقت تک رکاب میں رہے جب تک دایاں پاؤں زمین کو چھو نہیں جاتا۔

☆ اگر آپ کا گھوڑا گرم مزاج ہو یا پھر آپ کسی مشکل کام کے لئے اسے دوڑا یا ہے تو پھر رکابیں معمول سے کچھ چھوٹی کر لینی چاہئیں تاکہ اسے کنٹرول کرنے میں آسانی رہے۔

☆ گھوڑے پر سواری کرنے کے بعد بھی گھوڑے کو تھپکی دیں، پیار کریں اور گپ شپ کے ذریعے اس کی دلجوئی کریں۔ یاد رہے کہ اگر گھوڑے کو پسینہ آیا ہو تو یکدم اس کو پانی نہ پلائیں بلکہ پسینہ کپڑے سے خشک کریں اور چند منٹ ٹہلائیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121742 میں Siti Arsih

زوجہ Nurhasan قوم........ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1993 ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Haqmahr 30 لاکھ روپے Indonesian-paid (2) Land 210Sqm (3) House (4) A Rice Field 210Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Arsih گواہ شد نمبر 1۔ Nur Hasan S/o Rakim گواہ شد نمبر 2 Miska Nur S/o Caswira

مسل نمبر 121743 میں Puji Lestari

زوجہ Achmad Agung Nugroho قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1996ء ساکن Batam ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر (ادئیگی) 50 لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Puji Lestari گواہ شد نمبر 1۔ Usahanta Ginting S S/o Japet Ginting گواہ شد نمبر 2۔ Sugianto S/o Kasiru

مسل نمبر 121744 میں Sarah Wabarika

زوجہ Safarudin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2000 ساکن Denpawar Timur ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 لاکھ Indonesian Rupiah (2) زیور 13 گرام 48 لاکھ 57 ہزار Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Wabarika گواہ شد نمبر 1۔ Safaruddin S/o Abdurrahman گواہ شد نمبر 2۔ Wahyu Ar S/o Abdullah

مسل نمبر 121745 میں Yoga Fadillah Sukron

ولد Dadang Nur Solih قوم........ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yoga Fadillah Sukron گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Syukur S/o Mardi Al Qomar گواہ شد نمبر 2 Dadang Nur Solih S/o Ratim

مسل نمبر 121746 میں Lis Muchlisah

بنت Daspan Achmadi قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarat Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 17 گرام Jewellery 68 لاکھ Indonesian Rupiah (2) Gold 38 گرام 12 لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 57 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lis Muchlisah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Mutoyib S/o Karta Daram گواہ شد نمبر 2۔ H.Daspan Achmadi S/o Salim S

مسل نمبر 121747 میں Atik Rusmiati

زوجہ Suhada قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1980 ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر (ادئیگی) 5 لاکھ Indonesian Rupiah (2) زیور 10 گرام 40 لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atik Rusmiati گواہ شد نمبر 1۔ Suhada S/o Mardi Asdi گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmad S/o Suparta Toyib Late

مسل نمبر 121748 میں Sri Prihayati

زوجہ Basirudin Ahmad قوم........... پیشہ خانہ دری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jawa Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 10 گرام 40 لاکھ Indoesian Rupiah (2) House And Land 42Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sir Prihayati گواہ شد نمبر 1۔ Maskam Masuono S/o Asta Kadis گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib Late

مسل نمبر 121749 میں Zorra Parwaina

بنت Yusuf Ahmadi قوم......... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zorra Parwaina گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf Ahmdi S/O Mahpudin گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 121750 میں Syifa Rohadatul A

بنت Agus Salim قوم........ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Hand Phone 15 لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Syifa Rohadatul A گواہ شد نمبر 1۔ Agus Salim S/O Kasdi (Late) گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib(Late)

مسل نمبر 121751 میں Idah Nurf Arida

زوجہ Sanim قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1980 ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادائیگی 5 لاکھ روپے (2) زیور 15 گرام 60 لاکھ روپے (3) مکان 42 SQM۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Idah Nurf Arida گواہ شد نمبر 1۔ Arwa Ahmadi S/O Pwrnata گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 121752 میں Asep Sumarna F

ولد Sapri قوم.... پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 2002 ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 50SQM (2) بلڈنگ 80SQM اس وقت مجھے مبلغ 50 لاکھ روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Sumarna F گواہ شد نمبر 1۔ Sutaryo S/O Kasmorejo گواہ شد نمبر 2 N.A Sapari S/O Ahmad Sadiran

مسل نمبر 121753 میں Sati

زوجہ Mangku قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.... ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر ادائیگی 10لاکھ روپے(2)رائیس فیلڈ 210 SQM۔اس وقت مجھے مبلغ3لاکھ50ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sati گواہ شد نمبر1۔Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib گواہ شد نمبر2۔Thoari S/O Nata Waria

مسل نمبر121754میں Abu Kosim

ولد Arwa Ahmadi قوم.....پیشہ کاروبار عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3دسمبر2013میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زمین140Sqm 30لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abu kosim گواہ شد نمبر1۔Maman Ahmadi S/O Wanta گواہ شد نمبر2۔Dukri Ahmadi S/O Suoparta toyib

مسل نمبر121755میں Siti Fatimah

زوجہ juli taufik Ahmadi قوم.....پیشہ خانہ داری عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sebamban ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26جنوری2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہرادائیگی(زیور)19لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Siti fatimah گواہ شد نمبر1۔Jull Taufik Ahmadi S/O Hidayat گواہ شد نمبر2۔Hidayat S/O Sahria

مسل نمبر121756میں Pupun Mary Ani

زوجہ A.Tatang قوم.....پیشہ تجارت عمر53سال بیعت1981ء ساکن Denpasar ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Haqmahr Paid By Golad ایک ہزار Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ6لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Pupun Mary Ani گواہ شد نمبر1۔Hendi Sutisna S/O Entis Sutisna گواہ شد نمبر2۔Iiham Fauzi S/O A.Tatang

مسل نمبر121757میں Nurdin

ولد Ade Sy Aeeullah قوم..........پیشہ کسان عمر39سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر2014میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)House (2)795Sqm Land (3)Land 600Sqm 3Hekter اس وقت مجھے مبلغ30لاکھ IDR ششماہی بصورت زمینداره مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nurdin گواہ شد نمبر1۔Caca Cahy Ana S/O Komar گواہ شد نمبر2۔Ade Syaefulllah S/O Na,ad

مسل نمبر121758میں Sumini

زوجہ Tukiman قوم......پیشہ درزی عمر57سال بیعت 1996ء ساکن Batam ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16دسمبر2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Haqmahr Paid Set Player 50ہزار انڈونیشین روپے (2)Too Jewellery 10 Golad گرام 4لاکھ روپے انڈونیشین (3)A 10,24 Neckline Golad 53گرام 90ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sumini گواہ شد نمبر1۔Usahanta Gimtinh S S/o Japet Ginting گواہ شد نمبر2 Muhammad Sultan S/O Yahya۔Sumantri

مسل نمبر121759میں Tuti Sutiamah

زوجہ Ruslan Abdul Gani قوم.........پیشہ خانہ داری عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Keglasari ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ13مارچ2015میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Haqmahr Paid By Gold 20لاکھ Indonesian Rupiah (2)House 8024Sqm لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ6لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Tuti Sutiamah گواہ شد نمبر1۔Ruslan Abdul Gani S/o Nury Adin گواہ شد نمبر2۔Abdul Qoyyum RusGandi S/o Saripudin

مسل نمبر121760میں Sri Mulyati

زوجہ Nurdin قوم........پیشہ خانہ داری عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singkut ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر2014میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Haqmahr Paid By Gold 4گرام 20لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ3لاکھ50ہزار روپے Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sri Mulyati گواہ شد نمبر1۔Ade Syaefullah S/o Na,ad گواہ شد نمبر2۔Nurdi S/o Ade Syaefullah

مسل نمبر121761میں Twaha Ally Nyange

ولد Ally Nyange قوم.......پیشہ طالب علم عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanzania ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29اکتوبر2013میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ50ہزار Tanzanian Shilling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Twaha Ally Nyange گواہ شد نمبر1۔Yusuf S/o Mwishehe گواہ شد نمبر2۔Abdul Rahman S/o Mohammad

مسل نمبر121762میں Dadan M.H.T

ولد Nurbaiah قوم.......پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت2010ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26جنوری2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ3لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Dadan M.H.T, گواہ شد نمبر1۔Dadan Mubarhh S/O Soleman گواہ شد نمبر2۔Fauzi Ahmad S/O Ratim

مسل نمبر121763میں Ryan Mubarik

ولد M.Sidik Barkatulah قوم...پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23جنوری2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ10لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ryan Mubarik گواہ شد نمبر1۔Dikz Abubakar Sidik S/o Muhammad Sidik B گواہ شد نمبر2۔Dadan Mubarik H S/o Soleman

مسل نمبر121764میں Mahpud

ولد Junaedi قوم.......پیشہ کاروبار عمر59سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24جنوری2015میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Land+House (2) Land+House 84Sqm Land+Workshop 196Sqm (3) 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ16لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mahpud گواہ شد نمبر1۔Mulyono S/O Junedi گواہ شد نمبر2۔Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib

مسل نمبر121765میں Utarsih

زوجہ Sarip Sodik قوم.......پیشہ خانہ داری عمر65سال بیعت1975ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ22جنوری2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Haqmahr Paid 10لاکھ Indonesian (2)Rupiah Land 140Sqm اس وقت مجھے مبلغ5لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Utarsih گواہ شد نمبر 1۔ Sarip Sodik S/O Sodik گواہ شد نمبر 2 Ahmad Fakilah S/O Sarip Sodik

مسل نمبر 121766 میں Dewi

زوجہ Catur Ade Wahyudhi قوم........ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House 42Sqm 45 لاکھ Indonesian Rupiah (2) Haqmahr Paid By Gold 12 لاکھ Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 500 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dewi گواہ شد نمبر 1۔ Arwa Ahmadi S/O Pernata Late گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Late Suparta Toyib

مسل نمبر 121767 میں Iyoh Ruwiyat

زوجہ Arsim Ahmadi قوم........ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1975 ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 21 گرام (2) Land 140Sqm 84 لاکھ Indonesia Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Iyoh Ruwiyat گواہ شد نمبر 1۔ Arism Ahmadi S/O Raksa گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 121768 میں Cicih Sukarsih

زوجہ Dedi Supriy Adi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر ادیگی 10 لاکھ Indonesian Rupiah (2) مکان 280Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cicih Sukarsih گواہ شد نمبر 1۔ Dedi Supriy Adi S/O Wiarte Late گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparta Toyib

مسل نمبر 121769 میں Yudi Lahy Adi

ولد Adang قوم...... پیشہ غیر ہنر مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karangpawitan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House With Land 70Sqm اس وقت مجھے مبلغ 25 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yudi Lahy Adi گواہ شد نمبر 1۔ Dikdik Herman Taufik S/O Syaraat گواہ شد نمبر 2۔ Adang S/O Mami

مسل نمبر 121770 میں Dikdik Maulana Iskandar

ولد Yayat Rudayat قوم......... پیشہ ملازمتیں عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dikdik Maulana Iskandar گواہ شد نمبر 1۔ Baasith S/O Yayat Rudayat گواہ شد نمبر 2۔ Tamim S/O Holid

مسل نمبر 121771 میں Ade Mujiana

ولد Caca Cahyana قوم..... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 22 سال بیعت 2008 ساکن Singkut ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ade Mujiana گواہ شد نمبر 1۔ Caca Cahy Ana S/O Komar گواہ شد نمبر 2۔ Suparaman S/O Ukat Sukatma

مسل نمبر 121772 میں Syahid Ahmad

ولد Barnas Sy Akirin قوم.... پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Banjarmasin ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syahid Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Asmsual S/O Madiki Bin Muslim گواہ شد نمبر 2۔ Nury Adi S/O Samadi

مسل نمبر 121773 میں M Yusuf

ولد Puthisidi Mulya قوم..... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1996 ساکن Padang ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 جون 2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Land Sold 1.75Hekter اس وقت مجھے مبلغ 9 لاکھ 68 ہزار 610 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M Yusuf گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Ali S/O Syamsudin گواہ شد نمبر 2۔ Nasirullah Nawir S/O Muhammad Mawir

مسل نمبر 121774 میں Rubiyanti

زوجہ Yuli Yonanta Yosiwa قوم..... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kebumen ضلع و ملک Indonesian بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 3 گرام 15 لاکھ Indoesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 12 لاکھ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rubiyanti گواہ شد نمبر 1۔ Dedeng Mulyana S/O Ading گواہ شد نمبر 2۔ Ridwan Ahmad S/O Dedeng Mulyana

مسل نمبر 121775 میں H.Jaenudin

ولد Sarip قوم.... پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت 1955ء ساکن Cisalada ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 1/2 Part Of Land Shared 1500Sqm (2) 1/2 Part Of Land Shared 100Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ IDR ماہوار بصورت کسان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.Jaenudin گواہ شد نمبر 1۔ E.Humaedi S/O Abd Latife گواہ شد نمبر 2۔ Mubarak Ahmad S/O Late Jumhari

مسل نمبر 121776 میں Mimin Muminah

زوجہ Didi Sahid قوم....... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid By Gold 6 گرام 18 لاکھ Indonesian Rupiah (2) Land 98Sqm 70 لاکھ Indonesian Rupiah (3) Jewellery Gold 1,5 گرام 45 ہزار Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mimin Muminah گواہ شد نمبر 1۔ Didi Sahid S/O Atmaja Jumari گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/O Suparja Toyib

مسل نمبر 121777 میں عین الوفا عمران

بنت عمران ظفر اللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tasmania ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 415 Australian Dollar ماہوار بصورت Social W مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی کا 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عین الوفا عمران گواہ شد نمبر1۔ Imran Zafarullah S/O Habibullah گواہ شد نمبر2۔ Ihtesham Ahmad S/O Rasheed Ahmad Rashid

مسل نمبر121778 میں فرحان احمد صدیقی

ولد محمود احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brisbane ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 3 لاکھ Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Australian Dollar200 ماہوار بصورت Part Tim مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد صدیقی گواہ شد نمبر1۔ نجم السمیع ولد طارق محمود گواہ شد نمبر2۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز

مسل نمبر121779 میں عطاء القیوم عارف

ولد محمد الیاس عارف شہید قوم کھرل پیشہ کاروبار عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barsbin ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)Three Car 15 ہزار Australian Dollar (2)Two Car 5 4 ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 500 Australian Dollar ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء القیوم عارف گواہ شد نمبر1۔ نصر اللہ خان ولد غلام رسول گواہ شد نمبر2۔ نعیم احمد ناصر ولد ناصر اللہ خان

مسل نمبر121780 میں مرزا عاصم بیگ

ولد مرزا آصف بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Barslin ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عاصم بیگ گواہ شد نمبر1۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز گواہ شد نمبر2۔ نوید ناصر ولد محمد ناصر احمد

مسل نمبر121781 میں Hamna Imaran

بنت Imrann Zufarullah قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tasmania ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 330 Australian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamna Imaran گواہ شد نمبر1۔ Imran Zafarullah S/O Habibullah گواہ شد نمبر2۔ Ihtesham Ahmad S/O Rasheed Ahmad Rashid

مسل نمبر121782 میں Syed Shakeel Ahmad

ولد Syed Jameel Ahmad قوم....پیشہ کاروبار عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tooting ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 Pound Sterling ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Shakeel Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Din Muhammad S/O Mian Jan Muhammad گواہ شد نمبر2۔ Sarfraz Ahmad S/O Nazar Ahmed

مسل نمبر121783 میں Durre Ajam Sayed

بنت Nayab Syed قوم.......پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sauthall ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Durre Ajam Sayed گواہ شد نمبر1۔ Syed Sadqul Mursan Khidam S/O Sayed Hussain گواہ شد نمبر2۔ Noor Ahmad S/O Ghulam Ahmad

مسل نمبر121784 میں Yasser Hadi Khan

ولد Shahid Ahmad Khan قوم......پیشہ اکاونٹنٹ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Guingham ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1 لاکھ 40 ہزار Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 1800 Pound Sterling ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yasser Ahmad Khan گواہ شد نمبر1۔ Rafiq Bhatti S/O Safr Bhatti گواہ شد نمبر2۔ Naseer Ahmad S/O Bashir Ahmad

مسل نمبر121785 میں نعیمہ انور

زوجہ بصیر انور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tooting Bec ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 جون 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 339.46 گرام 6788 Pound Sterling (2) حق مہر ادئیگی 10 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ انور گواہ شد نمبر1۔ Shahad Ahmad S/O Chaudhry Rashid Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Mohammad Ahmad Anwar S/O Mohammad Usman

مسل نمبر121786 میں عابد احمد

ولد ملک حمید احمد قوم کھوکھر پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitul Fatuh ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Pound Sterling ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد احمد گواہ شد نمبر1۔ Abdul Latif Ahmad S/O Ch,Shah Muhammad گواہ شد نمبر2۔ Kamran Ullah S/O Kramat Ullah

مسل نمبر121787 میں Sana Ahmed

بنت Chaudry Mansoor Ahmed قوم......پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shirly ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sana Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Syed Ateeq Shah S/O Syed Imteaz Shah گواہ شد نمبر2۔ Abdul Latif S/O Abdul Saffar

مسل نمبر121788 میں Atya Tul Naeem

زوجہ Abid Ahmad قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baitul Fatuh ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 10 تولہ 26 Pound Sterling (2) حق مہر 5 ہزار Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atya Tul Naeem گواہ شد نمبر1۔ عبد اللطیف احمد ولد چوہدری شاہ ظہیر گواہ شد نمبر2۔ عابد احمد ولد ملک حمید احمد

مسل نمبر121789 میں Madiha Adeel

زوجہ Adeel Kaleem Mirza قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cardiff ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 13 تولہ 3 ہزار Pound Sterling (2) حق مہر 75 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madiha Adeel گواہ شد نمبر1۔ Adeel Kaleem S/O Mirza Kaleem Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Arshad Mahmood Shahid S/O Ashraf

☆..................☆..................☆

بقیہ از صفحہ 2: خطابات امام۔ سوال جواب

اطاعت کس چیز کے بارے میں ہے؟ تو اطاعت سے مراد یہ ہے کہ ان احکامات کی تلاش کرو۔ پھر اپنے ساتھ جو پیچھے تمہارے ساتھی ہیں ان کے بھی ہاتھ پکڑو۔ اگر تم نے ایک سیڑھی پر قدم رکھا ہے تو تمہارا جو کمزور بھائی ہے اس کا بھی ہاتھ پکڑو اور اس کو بھی کھینچ کر اوپر لاؤ۔

س: خلیفہ وقت کے خطبات کو سننے اور نوٹ کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! ہمیشہ یاد رکھیں کہ جس طرح آج آپ اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ڈائری میں باتیں نوٹ کر رہے ہیں۔ خلیفہ وقت کے خطبات یا کوئی بھی تقاریر ہوں، کوئی بھی باتیں ہوں، ان کو نوٹ کریں، ان پر غور کریں اور ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور جماعت کو بھی بتائیں تو جماعت کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ **پس تربیت میں بھی ایک اکائی اور یکجہتی پیدا ہوتی ہے اور یہ وحدت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کے نظام کے ذریعہ سے عطا فرمائی ہے۔ تو اس کی حفاظت کرنا اور اس کی حفاظت کے لئے اول درجہ پر اپنے آپ کو ذمہ دار قرار دینا، تمام مربیان کا فرض ہے۔** آپ وہ لوگ ہیں جو خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ آپ نے ایک ڈاکئے کا کام نہیں کرنا بلکہ اس پیغام کو خود سمجھنا ہے اور اس کو اپنے پر لاگو کرنا ہے اور پھر آگے پہنچانا ہے۔ تبھی آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور جن کو پہنچا رہے ہیں ان کو بھی فائدہ ہوگا۔

س: نظام خلافت کی اطاعت اور تعمیل کے بارہ میں حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اپنی عقل پر وہاں حد لگا دیں جہاں خلیفہ وقت نے کسی بات پر واضح فیصلہ کر دیا ہو۔ اگر اپنی عقلوں کو اس سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش کریں گے تو کامل فرمانبرداروں کی فہرست سے نکل جائیں گے۔ اس لئے حدیں مقرر کرنی ہوتی ہیں۔ ہمیں اپنی عقل اور نظریات پر وہاں حد لگا دینی پڑے گی، جہاں خلیفہ وقت نے بعض فیصلے کر دیئے ہوں۔ تبھی آپ امن میں رہ سکتے ہیں، تبھی آپ کو سلامتی ملے گی اور تبھی آپ کو تحفظ ملے گا۔ جب ایک انسان نظام سے باہر نکلتا ہے تو پھر علم فائدہ دینے کی بجائے نقصان دینے لگ جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے عمل صالح کی طرف بھی توجہ دلائی۔

س: عمل صالح کیا ہے؟

ج: فرمایا! عمل صالح کیا ہے؟ عمل صالح یہ ہے کہ ہر کام اس کے صحیح مقام کو سمجھتے ہوئے کیا جائے۔ ہر کام کو صحیح جگہ پر کیا جائے اور صحیح وقت پر کیا جائے۔ بظاہر بعض نیک کام ہیں لیکن اگر وہ صحیح وقت پر نہیں ہو رہے اور ان کے نیک نتائج حاصل نہیں ہو رہے تو عمل صالح نہیں رہے گا۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ اپنے علم کو ہمیشہ عمل صالح کے تابع رکھیں۔ یہ بھی بہت ضروری ہے۔

س: نظام جماعت کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟

ج: فرمایا! آپ کے سپرد نظام کی حفاظت بھی ہے اور نظام کی حفاظت کے لئے تو سب سے بڑھ کر آپ کو خود نظام کی حفاظت کرنی ہوگی۔ اگر آپ لوگ نظام کی حفاظت نہیں کریں گے تو دوسروں کو نظام کی حفاظت کی تلقین بھی نہیں کر سکتے۔ اختلافات ضرور ہوتے ہیں لیکن ان اختلافات کو نظام میں دراڑیں ڈالنے کی وجہ نہیں بنا لینی چاہئے۔ ان اختلافات کو اطاعت سے باہر نکلنے کا ذریعہ نہ بنا لیں بلکہ جو بھی اولوالامر ہے اس تک اپنا اختلاف پہنچا دیں۔ نہیں تو خلیفہ وقت تک پہنچا دیں۔ جماعت میں جہاں بھی جائیں، جہاں بھی متعین ہوں، افراد جماعت میں نظام کا صحیح احترام پیدا کریں۔ احباب جماعت کو اس کی صحیح اہمیت بتائیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 دسمبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر و عصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری عبدالغفور رندھاوا صاحب

مکرم چوہدری عبدالغفور رندھاوا صاحب آف لندن ابن مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب رندھاوا مرحوم مورخہ 29 نومبر 2015ء کو مختصر علالت کے بعد 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کا تعلق قادیان سے تھا جہاں آپ کو 7 سال درویش کے طور پر بھی رہنے کی سعادت ملی۔ علاوہ ازیں آپ نے حضرت مصلح موعود کے دور میں حفاظت خاص میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، نہایت شریف النفس، ملنسار، نیک، مخلص اور بزرگ انسان تھے۔ چندہ جات کے علاوہ دیگر مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ خلافت کے ساتھ بہت محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ بچوں کو بھی خلافت اور جماعت کے ساتھ پختہ تعلق رکھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالہادی شہزاد صاحب صدر جماعت وانڈز ورتھ لندن کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ نیز آپ کے دو پوتے جامعہ احمدیہ یوکے اور ایک نواسہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ امۃ القیوم مبارکہ صاحبہ

مکرمہ امۃ القیوم مبارکہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد دین صاحب چک نمبر 226 گ ب ضلع فیصل آباد مورخہ 25 نومبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کا تعلق سیکھواں سے تھا اور آپ حضرت میاں جمال دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، قرآن کریم کی عاشق، انفاق سبیل اللہ کرنے والی، سادہ مزاج، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم (مفتی سلسلہ) کی نسبتی بہن تھیں۔

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم لیاقت احمد صاحب ربوہ 22 نومبر 2015ء کو بعارضہ کینسر 42 کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے بیماری کا تمام عرصہ انتہائی صبر اور حوصلہ سے گزارا اور تا دم آخر کسی قسم کا شکوہ نہیں کیا۔ بہت نیک اور باوفا خاتون تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ محترم حمید اللہ ظفر صاحب اور مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب مربیان سلسلہ کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔

مکرم عبدالمالک صاحب

مکرم عبدالمالک صاحب ماڈرن ٹیلرز ربوہ مورخہ 29۔ اکتوبر 2015ء کو دو ماہ کی مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ بہت باوفا، محنتی اور مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور چھ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم سعود رفاقت صاحب مربی سلسلہ آج کل ناظم اطفال ربوہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم محمد ابوسعید صاحب

مکرم محمد ابوسعید صاحب ابن مکرم انور حسین صاحب چٹاگانگ بنگلہ دیش مورخہ 3۔ اپریل 2013ء کو 19 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے اپنی لوکل مجلس رنگاماٹی (چٹاگانگ) میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ آپ بہت ذہین، باہنر، فدائی اور مخلص نوجوان تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔ آپ کی دعوت الی اللہ سے کئی افراد نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق پائی۔ آپ اچھے کھلاڑی اور ماہر تیراک بھی تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ دو بہنیں اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم لئیق احمد صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا عتیق احمد واقف نو عمر 10 سال دماغی اعصاب میں کمزوری کی وجہ سے بیمار ہے۔ دماغ میں ریشہ ہے جس کی وجہ سے چکر آتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم پروفیسر چوہدری محمد شریف خالد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم دارالصدر غربی لطیف ربوہ مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 82 برس وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ خدا ترس، نیک سیرت، صوم وصلوٰۃ کی پابند، ہر ایک کے ساتھ پیار و شفقت سے پیش آنے والی، قناعت پسند اور ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرنے والی خاتون تھیں۔ خلافت سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ مرحومہ نے اپنی اولاد میں 4 بیٹے مکرم محمد ظفر اللہ طاہر صاحب اروپ ضلع گوجرانوالہ، خاکسار، مکرم حنیف احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ، مکرم سلیم احمد صاحب ایڈووکیٹ کینیڈا، 7 بیٹیاں مکرمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب شیخوپورہ، مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب منڈیکے ضلع سیالکوٹ، مکرمہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب راولپنڈی، مکرمہ راشدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ادریس احمد صاحب کینیڈا، مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالخالق صاحب کینیڈا، مکرمہ کوثر ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب کینیڈا، مکرمہ قانتہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ڈیوائس چارجنگ کے طریقے

چارجنگ کیبل تبدیل کریں

بسااوقات آپ کی یو ایس بی کیبل بہت عرصہ چلنے کے بعد اپنی کارکردگی کھو دیتی ہے اور ڈیوائس کو پورا کرنٹ فراہم نہیں کرتی۔ لہٰذا آپ اپنی کیبل کو تبدیل کر لیجئے۔ کیبل خریدتے وقت ہائی گیج یعنی موٹی کیبل کا انتخاب کیجئے تاکہ آپ کی ڈیوائس کو بھرپور کرنٹ مل سکے اور وہ تیزی سے چارج ہو سکے۔

چارجر تبدیل کریں

اگر آپ کی ڈیوائس صحیح طور پر چارج نہیں ہو رہی تو اپنا چارجر تبدیل کر دیں۔

ایک معیاری چارجر 5V یا 2.0 ایمپیر کا ہوتا ہے۔ یہ معلومات چارجر پر درج ہوتی ہیں۔ ایسا چارجر لینے سے گریز کریں، جس میں ڈیٹا کیبل کا استعمال ہوتا ہو کیونکہ کچھ ہی عرصہ بعد ڈیٹا کنیکٹر بار بار کے کیبل اتارنے اور لگانے کے سبب اپنا پوائنٹ چھوڑ دیتے ہیں اور پھر سے چارجنگ کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے آپ ایک ایسے چارجر کا انتخاب کریں، جس میں مائیکرو یو ایس بی (جو حصہ آپ کے موبائل اور ٹیبلٹ وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے) فکس ہو۔

ملٹی چارجر سے گریز کریں

اپنی مطلوبہ ڈیوائس کو چارج کرنے کیلئے ملٹی چارجر جو یونیورسل چارجر بھی کہلاتے ہیں سے گریز کریں۔

دوسری ڈیوائسز سے چارجنگ نہ کریں

ڈیٹا بینک، لیپ ٹاپ یا کمپیوٹر سے چارجنگ سے گریز کریں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ مذکورہ ڈیوائس میں یو ایس بی کیبل بطور ڈیٹا منتقلی کا کام کرتی ہے، لہٰذا اس صورت میں مذکورہ ڈیوائس کو چارج ہونے کے لئے پورا کرنٹ نہیں ملتا کیونکہ ڈیوائس ایک ہی وقت میں چارجنگ کے ساتھ ساتھ ڈیٹا بھی منتقل کر رہی ہوتی ہے، لہٰذا ڈیوائس کو ایک وقت میں دو کام کرنے پڑتے ہیں۔ کمپیوٹر سے چارجنگ کیلئے اگر کمپیوٹر میں یو ایس بی 3.0 پورٹ ہو تو بہتر ہے۔

دوران چارجنگ ڈیوائس کا استعمال نہ کریں

دوران چارجنگ موبائل کا استعمال ترک کر دیں، چارجنگ نہ ہونے یا سست روی سے ہونے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ دوران چارجنگ بھی بعض لوگ ڈیوائس کا استعمال بھرپور طریقے سے کرتے ہیں۔ اس کا ایک برا اثر آپ کی بیٹری پر بھی پڑتا ہے اور استعمال کے دوران لوڈ ہونے کے سبب آپ کا موبائل گرم ہو سکتا ہے۔

چارجنگ سے قبل درج ذیل اقدامات بھی آپ کیلئے بہترین ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ تمام رننگ ایپلیکیشنز کو بند کر دیں۔
☆ جی پی ایس اگر آن ہے، تو اسے بند کر دیں۔
☆ اپنے موبائل فون کو ایئرپلین موڈ پر کر دیں۔
☆ تمام وائرلیس آپشن مثلاً بلیوٹوتھ اور وائی فائی وغیرہ بند کر دیں۔

موبائل بیٹری تبدیل کریں

اگر آپ کے موبائل کو ایک سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، تو اس کی بیٹری تبدیل کر لیجئے کیونکہ سال بھر بیٹری کا استعمال اپنی افادیت آہستہ آہستہ کھو دیتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 8 اکتوبر 2015ء)

عمر کے لحاظ سے بلڈ پریشر کا تناسب

عمر	کم سے کم	درمیانہ	زیادہ سے زیادہ
1 ماہ سے ایک سال	75/50	90/60	110/75
1 سے 5 سال	80/55	95/65	110/79
6 سے 13 سال	90/60	105/70	115/80
14 سے 19 سال	105/73	117/77	120/81
20 سے 24 سال	108/75	120/79	132/83
25 سے 29 سال	109/76	121/80	133/84
30 سے 34 سال	110/77	122/81	134/85
35 سے 39 سال	111/78	123/82	135/86
40 سے 44 سال	112/79	125/83	137/87
45 سے 49 سال	115/80	127/84	139/88
50 سے 54 سال	116/81	129/85	142/89
55 سے 59 سال	118/82	131/86	144/90
60 سے 64 سال	121/83	134/87	147/91

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 11 دسمبر

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 دسمبر 2015ء

6:05 am	حضور انور کا دورہ جاپان
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
12:00 pm	برسبین میں استقبالیہ تقریب 23۔ اکتوبر 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔ اکتوبر 2015ء

ضرورت اساتذہ
☆ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
☆ خواہشمند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6212034-6214434

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

صاحب جی فیبرکس
نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی
نیز مردانہ برانڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997
0092-476212310 / www.Sahibjcc.com

رینبو فیشن مناسب دام
گرلز سوٹ 2 تا 18 سال۔ فینسی فراک، بے بی جیکٹ لہنگے، شرارے۔ ہر ہفتے نئی ورائٹی
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کلر لیب ربوہ فون 047-6211510, 0344-7801578

قادیان جلسہ پر جانے والوں کیلئے شوز کی نئی ورائٹی۔ نیز مردانہ، لیڈیز، بچگانہ شوز کی تمام قسم کی ورائٹی دستیاب ہے۔
سروس شوز پوائنٹ
0476212762 وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
/servisshoespointrabwah

سیل سیل سیل
مورخہ 11 دسمبر بروز جمعۃ المبارک
لیڈیز، مردانہ اور بچوں کی ورائٹی پر سیل میلہ
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک۔ مرینہ وول۔ کھدر، اتحاد کاٹن۔ فردوس بے بی پرنٹ کاٹن نیز ڈیزائنرز کی تمام ورائٹی
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

احباب جماعت کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ اشفاق سائیکل ورکس کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ کو خدمت کرتے ہوئے بفضل تعالیٰ 37 سال ہو گئے ہیں۔ اب محض خدا کے فضل سے ایک نیا سنگ میل ہمیں عطا ہوا ہے اب خدمت کے اسی جذبہ کے ساتھ ہم **اشفاق موٹر سائیکل سپیئر پارٹس اینڈ ورکشاپ** کا آغاز کر چکے ہیں۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ آپ ہمیں ہمیشہ مستعد پائیں گے۔

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاؤنج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
0348-0772774 / 0302-6741235

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2015/16
نیز تمام قسم کی بیچنگ دستیاب ہے Colors of Life
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد 0333-1693801

FR-10